روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ یکم اگست 2008ء 28 رجب 1429 ہجری یکم ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 175

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز حضور انور ایدہ اللہ کے خواتین سے خطاب کا خلاصہ 26 جولائی 2008ء

آنحضرت ﷺ عورتوں کی آزادی اور ان کے حقوق کے سب سے بڑے علمبردار تھے

اللہ تعالیٰ کی عبادت اور قرآن کریم پڑھنا اور اس میں دیئے گئے احکامات پر عمل کرنا ہر احمدی عورت کا فرض ہے

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 42ویں جلسہ سالانہ منعقدہ 27,26,25 جولائی 2008ء کے دوسرے روز خواتین سے خطاب کے لئے پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 5 بجے لجنہ جلسہ گاہ میں رونق افروز ہوئے۔ آپ کی آمد پر لجنہ جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ سٹیج پر تشریف فرما ہوئے۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد نظم پیش کی گئی۔ نظم کے بعد حضور انور نے تعلیمی میدان میں اعزازات پانے والی طالبات میں انعامات تقسیم فرمائے جبکہ حضرت بیگم صاحبہ نے حضور انور کی طرف سے طالبات کو میڈلز پہنائے۔ بعد ازاں حضور انور نے خواتین سے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک زمانہ تھا کہ عورت کو اس کا جائز مقام نہیں دیا جاتا تھا اور ایک بیوی کی حیثیت ایسی تھی کہ اسے پاؤں کی جوتی سمجھا جاتا تھا بلکہ اب بھی بعض غریب ممالک میں عورت کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ بعض معاشروں اور خاندانوں میں عورت کو بالکل ایک حقیر سی چیز سمجھا جاتا ہے۔ مغرب میں بھی چند دہائیاں پہلے تک کوئی حیثیت نہیں تھی۔ آج بھی بعض اہم کام مغرب کے تعلیم یافتہ لوگ جو ہیں وہ عورت کو نہیں دینا چاہتے۔ فرمایا کہ دین سے قبل جو عرب معاشرہ تھا اس کی تاریخ اگر ہم دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ ظالمانہ سلوک عورت سے روا رکھا جاتا تھا، بیوی کی حیثیت سے عورت عرب معاشرے میں بہت سے حقوق سے محروم تھی اور بیٹی کی حیثیت سے بھی بعض قبیلے اور لوگ ایسے تھے جو اس سے بہت برا سلوک کرتے تھے۔ آنحضرتؐ نے آ کر ان کے حقوق کو قائم کیا، عورتوں کا جو حق ورثہ ہے اسے قائم فرمایا اور ان کو برابری کے حقوق دلوائے۔ چنانچہ قرآن کریم میں لڑکیوں کو ماں باپ کے ورثے کا حقدار قرار دیا گیا، بیویوں کو خاوندوں کے ورثے کا حقدار قرار دیا گیا، ماؤں کو خاوند اور بچے کے ورثے کا حقدار قرار دیا گیا اور پھر بعض صورتوں میں بہنوں کو بھائیوں کا وارث قرار دیا گیا۔ دین سے پہلے کسی مذہب نے عورت کے اس طرح حقوق قائم نہیں کئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآنی تعلیم کے مطابق مرد عورتوں پر نگران ہیں، اس فضیلت کی وجہ سے جو اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر بخشی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ وہ اپنے اموال ان پر خرچ کرتے ہیں اور گھر کا خرچ چلانے کی ذمہ داری مرد پر ہے کیونکہ اسے گھر کا نگران بنایا گیا ہے۔ اگر مرد اپنی ذمہ داری ادا نہیں کر رہا تو اس کا وہ مقام نہیں ہے۔ اگر اپنے بچوں کی تربیت میں اپنے عمل اور رویے سے حق ادا نہیں کر رہا تو وہ گنہگار ہے۔ پس اگر نگران اپنی ذمہ داری کا حق ادا نہیں کر رہا اور نسل کے بھی برباد ہونے اور بگڑنے کا خطرہ ہے تو پھر عورت کی عقلمندی کا تقاضا ہے کہ وہ نظام سے رجوع کرے لیکن بہانے بنا کر نہیں بلکہ تقویٰ یہاں شرط ہے اور تقویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے حقوق حاصل کرے۔ فرمایا کہ دین نے صرف آزاد عورت کے ہی حقوق نہیں قائم کئے بلکہ یہ کہہ کر لونڈیوں کے بھی حقوق قائم کر دیئے کہ اگر لونڈیوں سے نکاح کرنا چاہتے ہو تو پھر ان کے حق مہر مقرر کرو جس طرح آزاد عورتوں کے حق مہر مقرر ہوتے ہیں تاکہ پاک اور ترقی کرنے والے معاشرے کا قیام ہو۔ اس کامل اور مکمل شریعت نے عورت کو ذلت کی گہرائیوں سے نکال کر اسے وہ مقام دلوایا ہے کہ وہی جو وراثت میں بانٹی جاتی تھی وہ وراثت میں حصہ دار بن گئی۔ یہ ہے معاشرے میں برابری کا مقام جو دین نے مرد اور عورت کو دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عورت کی آزادی کا ہر حق قائم کرنے کے لئے ایک ایسا حق دین عورت کو دلواتا ہے جو کئی حقوق کا مجموعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم زبردستی کرتے ہوئے عورتوں کا ورثہ لو اور انہیں اس غرض سے تنگ نہ کرو کہ تم جو کچھ انہیں دے بیٹھے ہو اس میں سے کچھ پھر لے بھاگو سوائے اس کے کہ وہ کھلی کھلی بے حیائی کی مرتکب ہوئی ہوں اور ان سے نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو اور اگر تم انہیں ناپسند کرو تو عین ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ تعالیٰ اس میں تمہارے لئے بہت بھلائی رکھ دے۔ حضور انور نے اس آیت کے تحت میاں بیوی کے درمیان پیدا ہونے والے عائلی مسائل مثلاً عورت سے ناروا سلوک، ناپسندیدگی، عورت کی جائیداد ہتھیانے، عورت کو اس کے حقوق سے محروم کرنے اور خلع اور طلاق جیسے مسائل کا تفصیل سے تذکرہ فرمایا اور فرمایا کہ اس قسم کے واقعات آجکل بھی ہو رہے ہیں۔ مذکورہ آیت میں اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں سے بچنے کی طرف مردوں کو توجہ دلا دی ہے تاکہ عورت کے حق قائم رہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنی بیوی سے نیک سلوک رکھے۔ پھر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اپنی بیویوں سے سب سے زیادہ نیک سلوک کرنے والا میں ہوں۔ تو دیکھیں مردوں کو آنحضرت ﷺ نے اپنے اسوہ سے عورت کے حقوق قائم کرنے کی طرف مزید توجہ دلوا دی۔

حضور انور نے فرمایا کہ جاہلیت کے اس دور میں عرب عورتوں کے معاملے میں اس قدر سخت تھے کہ عورت کی ذرا سی غلطی پر انہیں مار پیٹ لیتے تھے۔ فرمایا کہ آجکل بھی یہ رواج عام ہو رہا ہے، کئی عورتیں مردوں کے اس سلوک کے بارے میں مجھے لکھتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ جو عورتوں کی آزادی اور ان کے حقوق کے سب سے بڑے علمبردار تھے، آپؐ فرماتے ہیں کہ عورتیں خدا تعالیٰ کی لونڈیاں ہیں، تمہاری لونڈیاں نہیں، ان کو مت مارو۔ پھر آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جو لوگ اپنی

باقی صفحہ 12 پر

بغیر جدوجہد کے

ایک مستشرق لکھتا ہے۔

قدیم عرب معاشرے میں جہاں عورت کو کوئی حق حاصل نہ تھا یا نہ ہونے کے برابر حق حاصل تھا، اسلام ان کیلئے حقوق لے کر آیا۔ ایک حدیث کہتی ہے "اور تمہاری عورتوں کو تم پر حقوق حاصل ہیں" یہ حقوق بغیر اس کے کہ ان کا مطالبہ کیا گیا تھا الٰہی قوانین کے مکمل حصہ کی صورت میں عطا کئے گئے تھے یعنی یہ کہنا چاہئے کہ اس بات کا کوئی ثبوت نہیں کہ یہ حقوق کی بحالی عرب عورتوں کی کسی جدوجہد کا نتیجہ تھی۔ اسلام میں عورت کو وہ حقوق حاصل ہیں جو مرد کو بھی حاصل نہیں مثال کے طور پر ان کے نان ونفقہ کی ذمہ داری مردوں پر ہے اور یہ حق اس حد تک ناقابل چیلنج ہے کہ کرخت اور جنگی بدوؤں کی طرف سے بھی اس کا احترام کیا گیا ہے۔

(The Concise Encyclopedia of Islam page 476)

احمدی ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ یوکے 2008ء کے موقع پر اپنے دوسرے روز کے خطاب میں احمدی سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کو مجلس نصرت جہاں کے تحت اپنی خدمات وقف کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں ڈاکٹر صاحبان کو پیغام بھی پہنچانا چاہتا ہوں۔ بلکہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ جو سپیشلسٹ ڈاکٹرز ہیں، ان کی نصرت جہاں کے ہسپتالوں میں ضرورت ہے اور مختلف ممالک سے مطالبہ آتا رہتا ہے اگر امریکہ برطانیہ یا پاکستان، دوسری جگہوں سے ڈاکٹرز اس کام میں شامل ہوں۔ چاہے وہ عارضی وقف کیلئے جائیں، چند دن وقف کریں، ایک ماہ کیلئے یا چند ہفتے کیلئے، اس کا بھی بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ تو اس لحاظ سے بھی سپیشلسٹ ڈاکٹرز جو ہیں وہ اپنے اپنے کوائف اگر بھجوائیں مرکز کو، اس کے مطابق ان کا پروگرام بنایا جاسکتا ہے۔"

ایسے مخلصین سپیشلسٹ جن کو اللہ تعالیٰ حضور انور کے اس ارشاد پر لبیک کہنے کی سعادت عطا فرمائے ان سے درخواست ہے کہ اپنے کوائف درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار، احاطہ دفاتر
صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون: 47-6212967
ای میل: majlis.nusrat.jahan@gmail.com
(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

اعلان امتحان بسلسلہ خلافت جوبلی

(چوتھی سہ ماہی)

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تحت "خلافت حقہ......" اور "نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر" کا امتحان مورخہ 31/اگست 2008ء کو صبح 10:00 تا 12:00 بجے امتحانی مراکز میں ہوگا۔ تمام ممبرات سے اس میں شمولیت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری تعلیم)

عطیہ چشم سے کسی کی زندگی روشن کریں

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 494

کارخانہ قدرت کے ہزاروں اسرار

حضرت مسیح موعود کے قلم مبارک سے معرفت الٰہیہ اور عرفانی سائنس کا لاجواب تعارف:۔

معرفت محبت پر مقدم ہے اور محبت معرفت سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح خداتعالیٰ کی محبت سے پہلے اس کی معرفت ضروری ہے مگر اسی قدر معرفت جو محبت کے لئے ضروری ہے۔ لیکن اس معرفت کو اس جگہ کچھ تعلق نہیں جو ایک ڈاکٹر پیٹ چیر کر یا سر پھوڑ کر حاصل کرتا ہے بلکہ صرف اس قدر معرفت چاہئے جو بیٹے کے لئے اپنے باپ کی شناخت کے لئے ضروری ہے اگر قرآن شریف کو اول سے آخر تک پڑھو تو تمہیں معلوم ہوگا کہ وہ اسی معرفت کو سکھاتا ہے جس سے محبت پیدا ہو اور عشق الٰہی دل میں جوش مارے۔ تم سمجھ سکتے ہو کہ ایک شخص کو کسی پر عاشق بنانے کے لئے صرف اس قدر ضروری ہے کہ یہ بیان کیا جائے کہ وہ حسن میں یکتا ہے۔ وہ خوبصورتی میں بے نظیر ہے اس کی صورت میں ملاحت ہے اس کی آنکھیں دلوں کو اپنی طرف کھینچتی ہیں۔ اس کے لب شیریں ہیں اور اس کی آواز دلکش ہے اور چہرہ اس کا چاند کی طرح چمکتا ہے اور وہ اپنے حسن اور خوبی اور ملاحت میں بے نظیر اور وحدہٗ لاشریک ہے یہ تو ضروری نہ ہوگا کہ آپ اس کی اندرونی بناوٹ اور معدہ اور تلی اور پھیپھڑہ اور گردوں وغیرہ کا کچھ ذکر کریں کہ یہ امور حسن سے بے تعلق ہیں۔ اسی طرح خداتعالیٰ نے جو کچھ اپنی خوبیوں کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ تمام حسن اور محبوبانہ اخلاق کے بیان میں ہے اور اس کے پڑھنے سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ وہ پڑھنے والے کو خدا کا عاشق بنانا چاہتا ہے۔ چنانچہ اس نے ہزارہا عاشق بنائے اور میں بھی ان میں سے ایک ناچیز بندہ ہوں۔ کون ہے جو خدا کے اندرونی حالات کی تشریح کرے۔ خدا کے رگ پٹھے پہچاننے والا کونسا ڈاکٹر ہے اور جب کہ انسانی بناوٹ کی اب تک تشریح ختم نہیں ہوئی اور ایسی خوردبین اب تک میسر نہیں آئی کہ وہ کیڑے دکھائی دے جائیں جو انسان کو ایک دم میں ہلاک کر دیتے ہیں تو پھر خدا کے صفات کی تشریح کیونکر ہو سکتی ہے؟ پس یہ جرأت اور بے باکی ہے کہ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ روح اور ذات خدا کی مخلوق نہیں کیونکہ وہ نیستی سے ہست نہیں کر سکتا اسی وجہ سے وہ دائمی نجات بھی نہیں دے سکتا۔ گویا خدا کی تمام حد بست کر لی گئی ہے اور تمام طاقتیں اس کی انسان نے جانچ لی ہیں اور وہ محدود ہو گیا ہے۔ اے ہم وطن پیارو! یہ باتیں صحیح نہیں ہیں اور میں کبھی تسلیم نہیں کروں گا کہ اگر ایسی عبارت کوئی ویدؔ میں ہے تو وید کا یہی منشاء ہے جو آپ نے سمجھ لیا ہے۔ ہم خدا کی عمیق در عمیق قدرتوں تک کہاں پہنچ سکتے ہیں ہر ایک امر اس کا ہمارے علم سے بلند تر ہے۔ کیا جس نے سورج اور چاند اور ستارے بنائے اور زمین کو ہمارے رہنے کے لئے بچھایا ہم کوئی اندازہ کر سکتے ہیں کہ ان چیزوں کے بنانے کے لئے وہ مدت اس کو درکار تھی جو انسان کو کسی چیز کے بنانے میں درکار ہوتی ہے؟ کیا کوئی بیان کر سکتا ہے کہ ان چیزوں کے لئے کن کن چھکڑوں پر مصالح آیا تھا یعنی اینٹیں وغیرہ۔ اور کن معماروں نے بنایا تھا؟ بلکہ اس کے حکم سے سب چیزیں بن گئیں۔ تو کیا ہم انسان کے کاموں پر اس کے کاموں کا قیاس کر سکتے ہیں؟ جو شخص اس کی قدرتوں پر محیط ہونا چاہتا ہے وہ دراصل اس کا منکر ہے خدا نے ہمیں صرف اتنا علم دیا ہے کہ یہ تمام روحیں اور سب چیزیں خدا کے کلمے ہیں یعنی کلمہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ ایک ربوبیت کا بھید ہے اور اس کے کارخانۂ قدرت میں ہزاروں اسرار ہیں کون ان کو حل کر سکتا ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 431-432)

تخلیق ملائکہ کا آفاقی فلسفہ

حضرت اقدس مسیح موعود کا یہ بھی عظیم الشان کارنامہ ہے کہ آپ نے دہریت کے فلسفہ کی دھجیاں بکھیر دیں اور اپنی چشمدید شہادتوں کی بنا پر فرشتوں کی پیدائش کے پس منظر پر بصیرت افروز روشنی ڈالتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

”یاد رہے کہ اگر انسان اپنے جھوٹے فلسفہ اور منطق کا شیفتہ ہو کر خداتعالیٰ کی ہستی اور صفات کی نسبت اس طرز سے تحقیقات کرنا چاہے جس طرز سے مخلوقات کے وجود کی تحقیقات کی جاتی ہے تو پھر وہ اس گرداب سے ہرگز سلامت نہیں نکلے گا بلکہ کسی مرحلہ پر جا کر ضرور ہلاک ہوگا۔ مثلاً وہ سوچے گا کہ خدا نے یہ بنایا اور یہ بنایا تو اس کے دل میں سوال پیدا ہوگا کہ خدا کو کس نے بنایا اور ایسا ہی اس کے دل میں گمراہ کرنے والے بہت سے سوال پیدا ہوں گے۔ مثلاً یہ کہ وہ کہاں ہے اور کیوں دکھائی نہیں دیتا اور ان سوالوں کے بیچ میں آ کر اس کا ایمان ایسا پیسا جائے گا جیسا کہ چکی میں پڑ کر دانہ پیسا جاتا ہے۔ بلکہ جاننا چاہئے کہ خداتعالیٰ کی معرفت اور شناخت کی یہ طرز نہیں ہے جس طرز کو دوسری قوموں نے اختیار کیا ہے اور اس بے جا دخل کا ہمیشہ نتیجہ یہ ہوا ہے کہ یا تو ایسے لوگ آخر کار دہریہ بن گئے ہیں۔ کیونکہ خدا کے وجود اور اس کی صفات کی عقلی طور پر تشریح معلوم کرنے کے لئے جن باتوں پر انہوں نے بھروسہ کیا تھا وہ باتیں ان کے دلوں کو کامل تسلی نہ دے سکیں آخر اپنے دلائل کو ناکافی سمجھ کر خدا کے وجود سے ہی منکر ہو گئے۔“

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 434)

اس ضمن میں حضرت اقدس نے تحریر فرمایا

”جس طرح خدا کی ذات انسان کے علم اور فہم سے برتر ہے۔ اسی طرح خداتعالیٰ کے افعال بھی انسان کے علم اور فہم سے برتر ہیں اور خدا نے قرآن شریف میں زبردست نشانوں کے ساتھ اپنی ذات اور صفات کو ثابت کیا ہے اور انسانی عقل کو وہ تکلیف نہیں دی جس کے وہ لائق نہیں۔ ہاں اپنی بعض ایسی مخلوقات کا بھی ذکر کیا ہے کہ یہ معمولی عقل ان کے وجود کو سمجھ نہیں سکتی جیسے فرشتے جو پوشیدہ طور پر خدا نے بعض بعض خدمات کے لئے مقرر کئے ہیں۔ مثلاً جیسا کہ وحی اور الہام کے پہچاننے کے لئے۔ ایک نادان کہے گا کہ جب کہ خدا قادر مطلق ہے تو پھر فرشتوں کے بنانے کے لئے کیا ضرورت پیش آئی؟ اس کا اسی قدر جواب کافی ہے کہ اسی طرح ضرورت پیش آئی جیسا کہ باوجود خدا کے قادر ہونے کے کانوں تک آواز پہنچانے کے لئے ہوا کی ضرورت پیش آئی اور آنکھوں کو راہ دکھانے کے لئے سورج کی ضرورت پیش آئی۔ اصل بات یہ ہے کہ جیسا کہ نظام جسمانی میں خدا نے بعض چیزوں کی تکمیل کے لئے بعض اسباب رکھے ہیں اسی طرح نظام روحانی میں بھی وہ اسباب ہیں تا دونوں نظام باہم مطابق ہو کر ایک خدا پر دلالت کریں۔“

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 434-435)

غزل

محفل میں ان کی بات چلائیں کہاں سے ہم
لفظوں کے پھول لائیں تو کس گلستاں سے ہم

فصلِ بہار آئی جنوں تیز تر ہوا
آرام پا سکے نہ کوئی آشیاں سے ہم

اک بار کیا جلے یہ نشیمن ہزار بار
شکوہ کبھی کریں گے نہ برقِ تپاں سے ہم

زیبا نہیں بشر کو زر و مال ہی سے پیار
جائیں گے خالی ہاتھ ہی بزمِ جہاں سے ہم

دل پر وہ رب عرش بریں نور بار ہے
بیزار جب سے ہو گئے عشقِ بتاں سے ہم

وہ جانِ جاں ہے دردِ محبت کا قدر داں
اس کو منا ہی لیتے ہیں آہ و فغاں سے ہم

شبّیر ہم نے درد کو دل میں بسا لیا
مانوس ہو گئے ہیں اب دردِ نہاں سے ہم

چوہدری شبیر احمد صاحب

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی، قریبی ساتھی اور پہلے خلیفہ راشد

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

(قسط اول)

حلیہ و نام و نسب

قد لمبا، گورا رنگ، چہرہ دبلا، خفیف جسم، آنکھیں دھنسی ہوئی اور پیشانی ابھری ہوئی۔ آپ کا نام عبداللہ اور والد کا نام عثمان بن عامر تھا۔ شجرہ نسب آٹھویں پشت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جا ملتا ہے والدہ کا نام سلمہ بنت صخر بن عامر تھا اور کنیت ام الخیر مشہور تھی۔ والد کی کنیت ابوقحافہ تھی۔ بعض روایات میں زمانہ جاہلیت میں آپ کا نام عبدالکعبہ بھی آیا ہے۔ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دو سال بعد پیدا ہوئے۔ آپ کا خطاب عتیق تھا جس کے معنی آزاد کے ہیں اس کی وجہ تسمیہ آگ سے آزاد بیان کی جاتی ہے۔

(الاصابہ فی تمیز الصحابہ جز 4 صفحہ 102۔ دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان)

اسی طرح صدیق بھی آپ کا لقب ہے جو آنحضرتؐ کی بلاتردّد تصدیق کرنے پر آپ کو نصیب ہوا۔

ابتدائی حالات

آپ قبیلہ تیم بن مرہ بن کعب سے تعلق رکھتے تھے۔ عرب کے مختلف قبائل میں مختلف کام تقسیم تھے۔ اس قبیلہ کا کام خون بہا اور دیتیں جمع کرنا تھا۔ حضرت ابوبکرؓ اپنے قبیلہ میں یہ اہم کام سرانجام دیتے اور خون بہا کی رقوم جمع کرنے کے علاوہ فیصلہ وغیرہ کرنے کی ذمہ داری بھی آپ پر تھی۔

عرب کے رواج کے مطابق آپ نے بھی تجارت کا پیشہ اختیار کیا۔ آپ کپڑے کی تجارت کیا کرتے تھے۔ اعلیٰ اخلاق کے مالک اور ایماندار تاجر تھے۔ آپ نے جاہلیت کے زمانہ میں بھی جبکہ شراب عربوں میں پانی کی طرح استعمال ہوتی تھی، کبھی شراب نہ پی۔ علم انساب کے بڑے ماہر تھے۔

(سیرت النبویہ ابن ہشام جلد 1 صفحہ 288۔ دارالمعرفہ بیروت لبنان)

رسولؐ اللہ سے تعلق اور قبول اسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت خدیجہؓ سے شادی کے بعد آپ کے محلّہ میں سکونت پذیر ہوئے۔ اس دوران آپ کا دوستانہ حضرت ابوبکرؓ سے ہوا اور تقریباً ایک ہی قسم کی عادات نیک خیالات اور پاک و صاف دل رکھنے کے باعث یہ دوستی اور بھی گہری ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ آنحضرتؐ نے دعویٰ نبوت فرمایا۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ ان دنوں باہر سفر پر تھے۔ جب واپس مکہ پہنچے تو آنحضرتؐ کے دعویٰ نبوت کی خبر ہوئی۔ آپ فوراً رسولؐ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دعویٰ کے بارے میں استفسار کیا۔ آنحضرتؐ نے دلائل سے سمجھانا چاہا تو آپ نے فرمایا مجھے صرف یہ بتا دیں کہ آپ نے دعویٰ فرمایا ہے یا نہیں؟ اس پر آپ نے اثبات میں جواب دیا اور حضرت ابوبکرؓ نے فوراً بیعت کر لی۔ مولانا روم کیا خوب فرماتے ہیں:۔

لیک آں صدیق حق معجز نخواست
گفت ایں روخود نہ گوید غیر راست

یعنی حضرت ابوبکرؓ نے کوئی معجزہ آپ کی صداقت پر طلب نہ کیا اور یہ دیکھ کر بیعت کر لی کہ یہ چہرہ جھوٹے کا چہرہ نہیں۔

ابن عبدالبّر لکھتے ہیں کہ آپ مردوں میں سے سب سے پہلے اسلام لانے والے ہیں اور آپ کی چار پشتوں کو صحابہ رسولؐ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

(استیعاب جلد 1 صفحہ 341۔ مطبوعہ مصر)

تبلیغ اسلام

اسلام لانے کے بعد حضرت ابوبکرؓ ہمہ تن اسلام کی تبلیغ میں اور دوسرے دینی کاموں میں مصروف ہوگئے۔ چنانچہ آپ کی تبلیغی کاوش کے نتیجہ میں مکہ کے مایہ ناز فرزند اسلام کی گود میں آ گئے۔ جن میں حضرت عثمانؓ، حضرت طلحہؓ، حضرت زبیر بن العوامؓ، حضرت سعد بن ابی وقاصؓ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ شامل ہیں۔ یہ سب کبار صحابہ اور عشرہ مبشرہ میں شمار ہوئے۔

دیگر خدمات

مسلمان ہونے کے بعد آپ نے جب مسلمان غلاموں کو ظلم وستم کا نشانہ بنتے ہوئے دیکھا تو ان کو خرید کر آزاد کرا دیا۔ ان آزاد ہونے والے غلاموں میں حضرت بلالؓ، عامر بن فہیرہ، نذیریہ، نہدیہ اور جاریہ بن نوفل ہیں۔ ان کے علاوہ بھی حضرت ابوبکرؓ نے بیسیوں غلاموں کو خرید کر آزاد کروایا اور اپنے مال کو بے دریغ خدا کی راہ میں خرچ کیا۔

(الاصابه فی تمییز الصحابه جز 4صفحه102. بیروت لبنان)

شوق عبادت اور محبت رسولؐ

آپ کا ابتدائے اسلام کا واقعہ ہے۔ ابھی مسلمان چالیس افراد سے بھی کم تھے کہ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑے اصرار کے ساتھ خانہ کعبہ میں اعلانیہ عبادت کرنے کی درخواست کی اور مجبور کر کے خانہ کعبہ لے گئے۔ کفار نے خانہ کعبہ میں عبادت کرتے دیکھ کر حضرت ابوبکرؓ کو خوب پیٹا۔ یہاں تک کہ آپ کو اٹھا کر گھر پہنچایا گیا۔ جب ذرا آرام آیا تو پوچھنے لگے۔ میرے آقا کا کیا حال ہے؟ رسولؐ اللہ کو تو کوئی تکلیف نہیں پہنچی؟

بیعت کے بعد آپ کے پائے ثبات میں ذرہ بھر بھی لغزش نہ آئی اور آپ دین کی اشاعت اور آنحضرتؐ کی حفاظت کے لئے آپ کے آگے پیچھے کمربستہ رہے اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاطر اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں کی۔

ایک دفعہ ایک کافر نے ایک کپڑا آنحضرتؐ کے گلے میں ڈال کر بل دینے شروع کئے۔ یہاں تک کہ آپؐ کا دم گھٹنے لگا۔ حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے۔ آپؐ کو چھڑایا اور کہا کیا تم ایک شخص کو اس لئے قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے۔

(بخاری کتاب التفسیر)

روایات میں ہے کہ جب مکہ میں تکالیف انتہا تک پہنچ گئیں تو آپ کو دربارِ نبویؐ سے ہجرت حبشہ کی اجازت مرحمت فرمائی گئی۔ ابھی آپ مکہ سے باہر ہی نکلے تھے کہ ایک کافر ابن الدغنہ سے ملاقات ہوئی۔ اسے سارا قصہ سنایا۔ اس نے کہا کہ آپ تو دوسروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔ ایسا نافع انسان ہم مکہ سے کیسے جانے دیں۔ یہ کہہ کر حضرت ابوبکر صدیقؓ کو امان دے کر واپس لایا۔ لیکن حضرت ابوبکرؓ صبح کے وقت قرآن شریف کی تلاوت بڑے دردو سوز اور خوش الحانی سے کرتے تو بچے بوڑھے سب جمع ہو جاتے۔ جب اہل مکہ نے پُرتاثیر کلام کا اثر دیکھا تو ابن الدغنہ کے واسطہ سے آپ کو بلند آواز سے روکنا چاہا۔ آپ نے انکار فرمایا اور کہا کہ ابن الدغنہ تم اپنی امان واپس لے لو میں قرآن کریم بلند آواز سے ہی پڑھوں گا اور پھر ایسا ہی کیا۔ (بخاری باب هجرة النبیؐ)

ہجرت مدینہ اور مدینہ کے حالات

حضرت ابوبکرؓ ہجرت حبشہ نہ کر سکے تو دوبارہ آنحضرتؐ سے مدینہ ہجرت کی اجازت طلب کی۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا:

ابوبکر انتظار کرو، شاید اللہ تمہارا کوئی اور ساتھی پیدا کر دے۔

چنانچہ چند دنوں کے بعد جب آنحضرتؐ کے قتل کا مشورہ کفار مکہ نے دارالندوہ میں کیا تو آپؐ کو ہجرت کی اجازت مل گئی۔ آپؐ فوراً تشریف لے گئے اور فرمایا کہ ہجرت کی اجازت مل گئی ہے۔ حضرت ابوبکرؓ پہلے ہی تیار تھے۔ فوراً بولے کہ اے اللہ کے رسولؐ مجھے بھی ہمراہ لے چلیں۔ آپ کی بیٹی اسماء کہتی ہیں کہ ابوبکرؓ نے ہجرت کے لئے کچھ رقم بچا کر رکھی ہوئی تھی۔ باقی راہِ خدا میں خرچ کر چکے تھے وہ ساتھ لے گئے۔ ہجرت مدینہ کے مبارک سفر میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جس وفاداری اور جانثاری کا نمونہ دکھایا وہ اظہر من الشّمس ہے۔ اپنی دو اونٹنیوں میں سے ایک اونٹنی آنحضرتؐ کی خدمت میں بلا معاوضہ پیش کر دی۔ لیکن آپؐ نے قیمتاً قبول فرمائی۔ نیز بعض روایات کے مطابق پانچ ہزار درہم بطور زادِ راہ کے ساتھ لئے۔ پھر غار ثور میں رسول خدا کی مصاحبت فرمائی جس کا ذکر خود اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں فرمایا:۔

ثانی اثنین اذهمافی الغار

(بخاری باب ھجرۃ النبیؐ)

سفر ہجرت میں راستے میں تاجدار عرب کا یہ بیکس سپاہی آپ کی حفاظت کی خاطر کبھی آگے آتا تو کبھی پیچھے کبھی دائیں تو کبھی بائیں اور اس طور پر آپ یثرب پہنچے۔

(سیرۃ الحلبیہ ہجرۃ النبیؐ)

خانگی حالات

ہجرت کے تھوڑے ہی عرصہ بعد جب رسولؐ نے انصار و مہاجرین میں مؤاخات قائم فرمائی تو صدیق اکبر کے بھائی خارجہ بن زید انصاری ٹھہرے اور آپ نے مدینہ کے مضافات میں سنح میں ان کے ساتھ قیام فرمایا اور مراسم بڑھے تو خارجہ کی لڑکی حبیبہ سے آپ نے شادی کی جن کے بطن سے اُمّ کلثوم ہوئیں۔ ادھر آپ کا دوسرا کنبہ جس میں حضرت عائشہ اور ام رومان شامل تھیں ابوایوب انصاری کے گھر ٹھہرا ہوا تھا۔ آپ نے ان کی خدمت میں بھی کوتاہی نہ برتی بلکہ باقاعدہ مدینہ ان کی خبر گیری کو جایا کرتے۔ اس کے بعد مدینہ میں آپ آنحضرتؐ کے دائیں بازو کے طور پر کام کرتے رہے۔ آپ آنحضورؐ کے مشیر خاص تھے نیز اس اثناء میں تبلیغ دین اور نشرواشاعت دین میں پوری ہمت اور کوشش سے کام کیا۔

امارت و امامت ابوبکرؓ

فتح مکہ کے اگلے سال 9 ہجری میں رسول خدا بیرونی وفود کی مدینہ میں آمد اور دیگر اہم امور کے پیش نظر حج بیت اللہ کے لئے مکہ نہ جا سکے لیکن حضرت ابوبکرؓ کو امیر الحج مقرر فرمایا اور مسلمانوں کے کثیر التعداد گروہ کے ساتھ روانہ فرمایا۔ مسلمانان عالم کا یہ پہلا آزادانہ

حج تھا جس کی قیادت حضرت ابوبکر صدیقؓ رسول اللہؐ کی نیابت میں فرما رہے تھے۔
(الطبقات الکبریٰ جلد 3 صفحہ 174۔ دار صادر بیروت)

حجۃ الوداع کے اگلے سال دس ہجری میں رسول اللہؐ بیمار ہوئے اور مسجد میں نماز پڑھانے تشریف نہ لا سکے تو نماز پڑھانے کے لئے امامت کی سعادت صدیق اکبرؓ کے حصہ میں آئی۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ نے جب حضرت ابوبکرؓ کو امامت کا ارشاد فرمایا تو میں نے عرض کی کہ حضور وہ رقیق القلب ہیں۔ حضرت عمرؓ کو ارشاد فرمائیے۔ آپؐ نے فرمایا ”ابوبکر کو کہو کہ نماز پڑھائیں“۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں پھر میں نے حضرت حفصہؓ زوجہ رسولؐ اللہ کی وساطت سے یہی بات رسولؐ اللہ کو کہلوائی۔ آپؐ نے پھر وہی جواب دیا۔ حضرت حفصہؓ نے دوبارہ عرض کی تو فرمایا ”تم وہی عورتیں ہو جنہوں نے یوسفؑ کو پھسلانے کی کوشش کی تھی۔ ابوبکرؓ کو کہو کہ نماز پڑھائیں“۔ ایک دفعہ خود رسولؐ اللہ نے حضرت ابوبکرؓ کی اقتداء میں نماز ادا کی۔
(بخاری کتاب المغازی)

حضرت ابوبکرؓ کی غیر موجودگی میں ایک دفعہ حضرت بلالؓ نے حضرت عمرؓ کو نماز پڑھانے کے لئے کہا۔ جب حجرہ میں رسولؐ اللہ کو حضرت عمرؓ کی آواز پہنچی تو فرمایا ابوبکرؓ کہاں ہے۔ اللہ اور مسلمان یہ بات پسند کرتے ہیں کہ ابوبکرؓ نماز پڑھائیں۔

دراصل ان ارشادات میں حضرت ابوبکرؓ کی امامت اور خلافت کی طرف اشارہ تھا جو آپ کو عطاء ہونے والی تھی۔

وفات رسول اور قیام خلافت راشدہ

آنحضرتؐ کی وفات پر جب صحابہ مارے غم کے دیوانے ہو گئے اور ہزاروں بادیہ نشین مرتد ہو گئے اور ایک عجیب خوف و ہراس کی کیفیت پیدا ہو گئی جب حضرت عمرؓ جیسے جلیل القدر صحابی بھی اس غلط فہمی کا شکار ہو گئے کہ رسولؐ اللہ فوت نہیں ہوئے اور تلوار لے کر اعلان کرنے لگے کہ جو کہے گا کہ رسولؐ اللہ فوت ہو گئے ہیں اس کی گردن اتار دوں گا۔ معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ اس اچانک صدمہ کے لئے تیار نہیں تھے اس موقعہ پر حضرت ابوبکرؓ کو خدا تعالیٰ نے کھڑا کیا اور آپ استحکام خلافت کا باعث بنے۔ وہ قیادت جس کی صلاحیت آپ کے وجود میں مخفی تھی حالات کے تقاضا پر باذن الٰہی سامنے آئی اور آپ آنحضرتؐ اور اسلام کی حمایت میں آگے بڑھے حضرت عمرؓ جو اس وقت تلوار لے کر کھڑے ہوئے تھے ان کو آپ نے فرمایا ”اے قسمیں اٹھا کر تقریر کرنے والے ٹھہر اور بیٹھ جاؤ“۔ پھر صحابہ سے یوں مخاطب ہوئے۔

کہ تم میں سے جو اللہ کی عبادت کرتا تھا وہ یاد رکھے کہ خدا تو زندہ ہے اس پر کبھی موت نہ آئے گی اور اگر تم محمدؐ کی عبادت کرتے تھے تو پھر یاد رکھو کہ وہ تو فوت ہو چکے ہیں پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔

کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور آپ سے پہلے سب رسول فوت ہو چکے ہیں۔ (آل عمران)

حضرت عمرؓ کو جب اس حقیقت کا ادراک ہوا تو وہ کھڑے نہ رہ سکے اور نڈھال ہو کر بیٹھ رہے۔ پھر تو مدینہ کے ہر شخص کی زبان پر یہ آیت تھی اور وہ رسول اللہؐ سے پہلے عام انبیاء کی وفات کو یاد کر کر کے آپؐ کی وفات کو تسلیم کرنے کا حوصلہ پا رہا تھا۔
(بخاری کتاب المغازی)

الغرض یہ موقع بہت ہی ہولناک تھا حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہماری زندگیوں میں جتنے مواقع آئے ان میں اس سے زیادہ خطرناک موقع میں نے نہیں دیکھا۔ پہلی دفعہ اللہ تعالیٰ کا وہ وعدہ خلافت پورا ہونے جا رہا تھا اور پہلے ایسا تجربہ موجود نہیں تھا کہ کون خلیفہ مقرر ہو یا کیسے انتخاب ہو جب حضرت ابوبکرؓ نے وفات رسول کا اعلان کیا ہے تو صحابہ صدمہ سے ایسے نڈھال ہوئے کہ مسجد نبوی میں ایک آہ و بکا تھی اور بس! لوگوں کو کچھ سمجھ نہ آتی تھی کہ کیا کریں اس دوران انصار مدینہ اپنے سردار سعد بن عبادہ کے پاس اس کے ڈیرہ سقیفہ بنو ساعدہ میں اکٹھے ہوئے ادھر مہاجرین میں سے بزرگ صحابہ حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ اکٹھے ہوئے اور سوچنے لگے کہ اسلام کے اوپر بڑا خطرناک وقت ہے کیا کیا جائے۔

حضرت عمرؓ نے یہ واقعہ اس طرح بیان کیا ہے۔ کہ اس وقت صدمہ سے نڈھال انصار اپنے سردار کے پاس جا کر اکٹھے ہو گئے۔ ہم مہاجرین حضرت ابوبکرؓ کے پاس اکٹھے ہو گئے۔ ادھر حضرت علیؓ اور حضرت زبیرؓ اور اہل بیت کے افراد آنحضورؐ کے گھر میں تجہیز و تکفین کے کاموں میں مصروف تھے۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا اے ابوبکر آیئے ہم انصار کے پاس چلیں۔ راستے میں دو بزرگ انصار ملے انہوں نے پوچھا کہاں جاتے ہو؟ ہم نے کہا اپنے انصار بھائیوں کے پاس جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا ہرگز ان کے پاس نہ جاؤ یہ انصاری اپنی قوم کے لوگوں کے صدمہ کی کیفیت کے باعث مہاجرین کا وہاں جانا بھی مناسب نہیں سمجھ رہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ وہ لوگ کسی اور طرف مائل ہو چکے ہیں تم اپنا کوئی الگ فیصلہ کر لو۔ وہاں جانا خطرناک ہے۔ حضرت عمرؓ کہنے لگے خدا کی قسم ہم تو وہاں ضرور جائیں گے جب ہم سقیفہ بنو ساعدہ پہنچے تو کیا دیکھا کہ ایک شخص کمبل اوڑھ کر بیٹھا ہے پوچھا یہ کون ہے بولے سعد بن عبادہ ہے۔ اسے کیا ہوا ہے بولے بخار ہے گویا اس بخار کی کیفیت میں بھی سعد بن عبادہ کو امیر بنانے کے لئے وہاں لایا گیا تھا۔ جب ہم وہاں بیٹھے تو انصار کا خطیب کھڑا ہوا اس نے اپنی تقریر میں کہا۔

ہم اللہ کے انصار اور اس کا لشکر ہیں اور انصار کے مناقب بیان کئے اور آپ مہاجرین کی جماعت ہو اور تمہاری قوم کے چند بدو چاہتے ہیں کہ ہمارا استیصال کریں اور حکومت سے ہمیں محروم کر دیں۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں جب وہ خاموش ہوا تو میں نے اس کا جواب دینا چاہا اور میں نے اس موقع کیلئے ایک بہت خوبصورت نقشہ اپنے ذہن میں تقریر کا سجایا ہوا تھا کہ یہ باتیں بیان کرنی ہیں لیکن حضرت ابوبکرؓ نے مجھے بات کرنے سے روک دیا۔ میں نے پسند نہ کیا کہ انہیں ناراض کروں کیونکہ مجھے حضرت ابوبکرؓ کا بہت لحاظ تھا۔ اور وہ مجھ سے کہیں زیادہ بردبار اور زیادہ باوقار تھے اور ان کا اس موقع پر گفتگو کرنا بہت ہی موزوں اور مناسب ثابت ہوا کیونکہ میں نے سوچ سمجھ کے جو مضمون بنا رکھا تھا حضرت ابوبکرؓ نے فی البدیہہ اس سے بھی شاندار ایسی تقریر کی کہ مجمع پر ایک سکوت طاری ہو گیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے اپنی تقریر کا آغاز اس طرح کیا کہ اے انصار آپ نے اپنے جو فضائل و مناقب بیان کئے ہمیں تسلیم ہیں مگر امر واقعہ یہ ہے کہ آنحضرتؐ کے ساتھ تعلق کی وجہ سے بھی اور دینی و دنیوی وجاہت میں بھی قریش کا عرب میں اپنا ایک مقام ہے۔ اس وقت حضرت ابوبکرؓ کے دائیں حضرت عمرؓ اور بائیں حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ تھے۔ ہمارے ہاتھ پکڑ کر انہوں نے کہا کہ ان دونوں میں سے جس کی چاہو بیعت کر لو میں اس کے لئے تیار ہوں۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ اس آخری فقرہ کے علاوہ جو مجھے ناگوار ہوا باقی تقریر انتہائی اعلیٰ درجہ کی تھی۔ خدا کی قسم! اگر مجھے اختیار ہوتا کہ میری گردن کاٹ دی جائے گی یا مجھے ایسے لوگوں کا امیر بنایا جائے گا جس میں حضرت ابوبکرؓ موجود ہیں تو میں اپنی گردن کٹوا دوں لیکن ایسے لوگوں کا امیر بننا گوارا نہ کروں جن میں حضرت ابوبکرؓ جیسا عظیم الشان انسان موجود ہو۔ جو خود امارت و امامت کے لائق ہے پھر انصار میں سے بعض لوگوں نے سوال اٹھایا اور کہا کہ ہماری اپنی رائے ہے اور اس میں تم کو اعتراض کیا ہے کہ ہمارا امیر الگ ہو اور تمہارا امیر الگ ہو جائے اور ایک شور پڑ گیا اور مجھے اختلاف وانتشار کا سخت خوف لاحق ہوا۔
(بخاری کتاب الحدود)

اس موقع پر حضرت عمرؓ نے انصار کے نیک جذبات کو بہت خوبصورت انداز میں ابھارا کہ تمہیں معلوم ہے کہ آنحضرتؐ نے آخری بیماری میں امام کسے مقرر کیا تم سے کون گوارا کرے گا کہ وہ حضرت ابوبکرؓ سے آگے بڑھ کر امامت کرائے۔ انصار میں خدا ترسی تھی انہوں نے کہا۔

ہم اس بات سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے ہیں کہ ابوبکر سے آگے بڑھیں۔
(ازالۃ الخفاء فی خلافۃ الخلفاء ص 240 اردو ترجمہ)

اس پر حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے عرض کیا آپ ہاتھ بڑھائیں اور ہماری بیعت لیں چنانچہ پہلے حضرت عمرؓ اور مہاجرین نے بیعت کی پھر انصار نے بھی بیعت کر لی۔

کارنامے اور فتوحات

حضرت ابوبکرؓ نے خلیفہ بنتے ہی باغیوں اور منکرین زکوٰۃ سے جنگ کی اور فرمایا کہ جب تک میں اس شخص سے جو آنحضرتؐ کے زمانہ میں خواہ اونٹ کی نکیل زکوٰۃ دیتا تھا حاصل نہ کر لوں تو میں اس سے جنگ کروں گا اور زکوٰۃ وصول کروں گا۔
(بخاری کتاب الزکوٰۃ)

چنانچہ آپ کی یہ کوشش بار آور ہوئی اور سارا عرب ایک بار پھر زکوٰۃ ادا کرنے لگا۔ دوسرے مرتدین کے زبردست فتنہ کا انسداد آپ کا بڑا کارنامہ ہے۔ متعدد نومسلم قبائل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بغاوت وارتداد کا اعلان کر دیا۔ حضرت ابوبکرؓ نے ان سے جنگ کی اور ان کا قلع قمع کیا نیز ان خطرناک حالات میں رسول اللہؐ کے ارشاد کے مطابق اسامہؓ کی سرکردگی میں لشکر بھی روانہ فرمایا اس کے علاوہ جمع قرآن کے عظیم الشان کام کا سہرا آپ ہی کے سر ہے۔
(بخاری کتاب فضائل القرآن)

شیرازہ بندی

الغرض خلافت راشدہ کا وعدہ پورا ہوا اور خلافت اولیٰ قائم ہو گئی۔ لیکن خلافت کے بتدریج استحکام میں وقت بھی تو لگتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابوبکرؓ نے پہلا نہایت پر حکمت قدم یہ اٹھایا کہ قوم کی شیرازہ بندی کی۔ اہل بیت جو مشورہ میں شامل نہیں تھے۔ ان کے بارہ میں یہ بات واضح ہونی چاہیے تھی کہ وہ دل سے خلافت کے وفادار اور مطیع ہیں ان میں حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، اور حضرت زبیرؓ قابل ذکر تھے۔ حضرت ابوبکرؓ نے مسجد نبوی میں لوگوں کو اکٹھا کیا جب لوگ جمع ہو گئے تو پوچھا کہ حضرت علیؓ موجود ہیں وہ نہیں تھے ان کو بلوایا گیا پھر پوچھا زبیرؓ ہیں وہ بھی نہیں تھے انہیں بھی بلوایا گیا پھر حضرت ابوبکرؓ نے نہایت اثر انگیز خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

خدا کی قسم! مجھے کبھی بھی خلافت کے لئے خواہش یا رغبت پیدا نہیں ہوئی۔ نہ ہی کبھی میں نے پوشیدہ یا اعلانیہ اس کا مطالبہ کیا۔ ہاں فتنہ سے ڈرتے ہوئے میں نے اسے قبول کر لیا ہے مگر یہ ایک بہت بڑا بوجھ ہے جس کی مجھے طاقت نہیں پھر بھی میں نے اٹھا لیا ہے۔ اب سوائے اس کے کہ اللہ مجھے طاقت دے مجھ میں تو اس کی ہمت نہیں اور میں تو اب بھی چاہتا ہوں کہ تم میں سے اگر کوئی اور طاقتور اور ہمت والا ہے جو اس بوجھ کو اٹھا سکتا ہے اٹھالے۔

یہ بہت ہی اثر انگیز خطاب تھا آخر میں آپ نے حضرت علیؓ کو مخاطب کر کے فرمایا اے علیؓ! داماد رسول! کیا آپ پسند کرو گے کہ مسلمانوں کی قوت پراگندہ ہو حضرت زبیرؓ سے بھی حضرت ابوبکرؓ نے یہی سوال کیا تو ان دونوں نے کہا کہ ہمارے دل میں صرف اتنی بات تھی کہ جب یہ مشورہ ہوا تو ہمیں اس میں شریک نہیں کیا گیا ورنہ ہماری بھی یہی رائے تھی اور ہے۔ کہ

حضرت ابوبکرؓ ہی اس خلافت کے زیادہ اہل اور مستحق ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے انہیں اپنی زندگی میں امام بنایا اور وہ غار ثور میں رسول اللہؐ کے ساتھی تھے اور قرآن میں انہیں ''دو میں سے دوسرے'' کہہ کر یاد کیا گیا ہے اور پھر ان دونوں نے اعلانیہ بیعت کر لی۔

(ازالہ الخفاء ص276)

دراصل حضرت علیؓ وفات رسول اللہؐ کے بعد جو کچھ عرصہ تک گھر سے باہر نہیں نکلے ہیں اس کی وضاحت انہوں نے خود یہ کی کہ اس عرصہ میں میں نے چاہا کہ قرآن کریم جمع کروں چنانچہ سوائے نمازوں کے وہ باہر عام لوگوں میں گھلے ملے نہیں۔ حضرت فاطمہ کی بیماری بھی اس میں آڑے آئی۔

ارتداد و بغاوت و مدعیان نبوت

ایک تیسرا خطرہ جو اس وقت پیدا ہوا وہ ارتداد وبغاوت کا فتنہ تھا۔ عرب کے مختلف علاقوں میں کئی بادیہ نشین مرتد ہو کر زکوٰۃ سے منکر ہو گئے۔ چوتھا خطرہ یہ کہ بعض لوگوں نے نبوت کے دعوے کر کے بغاوت کر دی۔ یمامہ کے مسیلمہ کذاب نے رسول اللہؐ کی زندگی ہی میں نبوت کا دعویٰ کر دیا تھا، ایک عورت سجاح نے بھی دعویٰ کر کے مسیلمہ سے شادی رچائی۔ کئی اور مدعیان نبوت بھی پیدا ہو گئے اور انہوں نے مرتدین وغیرہ کو اپنے ساتھ ملا کر بغاوت کر دی۔ یہ تھا اس وقت کے عرب کا نقشہ کہ ایک طرف مرتدین ہیں، دوسری طرف مدعیان نبوت، تیسری طرف منکرین زکوٰۃ اور مدینہ محض اسلام کا ایک جزیرہ بن کر رہ گیا۔ ایسے میں اسلام کو بچانا مسلمانوں کی حفاظت کرنا اور خلافت کو استحکام عطا کرنا یہ حضرت ابوبکرؓ کا ایک عظیم الشان کارنامہ ہے۔ چنانچہ مورخ علامہ ابن خلدون نے اس دور کی طوائف الملو کی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ'' رسول اللہؐ کی وفات کے بعد تمام عرب مرتد ہو گیا۔ بعض قبیلے سارے کے سارے اور بعض جزوی حالت میں۔ نبی کریمؐ کی وفات کے بعد مسلمانوں کی حالت تعداد کی کمی اور دشمن کی کثرت کے باعث بکریوں کے اس ریوڑ جیسی ہو گئی جو برسات کی اندھیری رات میں بغیر چرواہے کے رہ جائے'' عرب کے خاص و عام مرتد ہو کر طلیحہ اسدی مدعی نبوت کے ساتھ مل گئے قبیلہ طے اور اسد اور غطفان بھی مرتد ہو گئے''۔ پھر لکھا ہے:۔ قبیلہ ہوازن نے زکوٰۃ روک لی۔ قبیلہ بنو سلیم کے خواص نے ارتداد کا اعلان کر دیا اور قریباً ہر جگہ سب لوگوں نے یہی کیا اور ہذیل، بنو تغلب اور دیگر کئی قبائل نے سجاح کی پیروی کی اور ان تمام گروہوں نے مل کر مدینہ پر حملہ کا ارادہ کیا۔

(ابن خلدون جز2 ص60 تا65)

ابن اثیر نے لکھا ہے کہ رسول اللہؐ کی وفات کی خبر جب مکے پہنچی تو مکہ کا حاکم عتاب خوف کے مارے چھپ گیا اور مکہ لرز اٹھا قریب تھا کہ سارے کا سارا شہر مرتد ہو جاتا۔

(ابن اثیر جلد1 ص134)

باقی علاقے میں یہودی اور نصرانی تھے ان کو کھل کھیلنے کا ایک اور موقع مل گیا حضرت عبداللہؓ بن مسعود اس صورتحال کا نقشہ یوں بیان کرتے تھے کہ رسول اللہؐ کی وفات کے بعد ہماری ایسی حالت ہو گئی کہ قریب تھا ہم تباہ و برباد ہو جاتے اگر اللہ تعالیٰ حضرت ابوبکرؓ کے ذریعہ ہم پر احسان نہ فرماتا۔ عین اس وقت جبکہ مرکز اسلام معاندین اور دشمنوں کے اندر گھرا ہوا تھا ایک اور بہت بڑا امتحان درپیش آیا آنحضورؐ نے اپنی زندگی میں شامی سرحد سے فوج کشی کے خطرہ سے بچنے کیلئے ایک لشکر حضرت اسامہؓ کی سرکردگی میں تیار کیا تھا جس میں حضرت عمر اور دیگر بزرگ صحابہ بھی شامل تھے صحابہ نے عرض کیا اے امیر المومنین اس وقت تمام عرب پراگندہ ہو چکا ہے، کئی قبائل مرتد ہو گئے، نبوت کے دعویداروں کے ساتھ مل کر مدینہ پر حملہ کی تیاریاں ہو رہی ہیں خدارا! کچھ عرصہ کے لئے آپ اسامہ کے لشکر کو روک لیں اور پہلے ان قریبی دشمنوں کا مقابلہ کریں شامی سرحد تو دور ہے وہاں بعد میں بھی لشکر بھجوایا جا سکتا ہے۔ مگر کیا عظمت شان اور عزم و استقامت ہے جو خدا تعالیٰ اپنے خلفاء کو عطا کرتا ہے۔ وہی ابوبکرؓ جن کے بارہ میں کل تک کہا جا رہا تھا کہ ان کو نماز پڑھانے کیلئے نہ کہیں رقت سے رو پڑیں گے۔ آج حضرت عمرؓ جیسا مضبوط حوصلے والا انسان ان سے آکر کہتا ہے: ''یا حضرت! اسامہ کے لشکر کو روک لیں۔'' مگر خدا کا وہ خلیفہ شیروں کی طرح للکارتے ہوئے فرماتا ہے۔

خدا کی قسم اگر مجھے یقین ہو درندے مدینے میں آکر میرے جسم کو نوچ لیں گے تب بھی میں اسامہ کے اس لشکر کو ضرور روانہ کروں گا جسے بھجوانے کیلئے خدا کے رسول محمد مصطفیٰ ؐ نے ارشاد فرمایا تھا۔

(تاریخ ابن اثیر جز اول ص142)

پھر حضرت ابوبکرؓ نے اس لشکر کو خود شہر کے باہر جا کر روانہ فرمایا۔ پھر مرتدین کی شورش کی طرف متوجہ ہوئے۔ پہلے تمام عرب کے مرتدین کے نام آپ نے خطوط لکھے۔ جن میں اطاعت قبول کرنے والوں سے صلح اور باغیوں سے جنگ کا اعلان تھا آپ نے فرمایا کہ ہر مجمع میں میرا یہ خط پڑھ کر سنایا جائے۔ اس وقت 11ھ میں یہ حالات پیدا ہو گئے کہ مدینہ کے نواح سے سخت حملہ کا خطرہ تھا۔ لشکر اسامہ کی روانگی کے بعد مدینہ میں لڑنے والوں کی تعداد بہت کم ہو چکی تھی اور مرکز اسلام کی حفاظت کا اہم مسئلہ درپیش تھا۔ حضرت ابوبکرؓ نے مدینہ کے ناکوں پر حضرت علیؓ، زبیرؓ، طلحہؓ، عبداللہ بن مسعودؓ کو مقرر کیا اور اہل مدینہ کو مسجد میں اکٹھا کر کے تقریر کی اور مدینہ پر حملہ کی صورت میں تیاری کا حکم دیتے ہوئے فرمایا یوں سمجھو دشمن صرف ایک دن کے فاصلے پر ہے۔ آپ کے اس خطاب کے تیسرے ہی دن مرتدین نے مدینہ پر حملہ کر دیا۔ حضرت ابوبکرؓ کو اطلاع ہوئی تو خود مدینہ میں موجود نفری کو لے کر اونٹوں پر سوار ہو کر نکلے وقتی طور پر یہ دیکھ کر دشمن تو منتشر ہو گئے لیکن واپس جا کر ذوالقصہ مقام پر یہ لوگ اکٹھے ہوئے حضرت ابوبکر مٹھی بھر لوگوں کے ساتھ خود ان کے تعاقب میں نکلے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ امیر المومنین! آپ مدینہ میں ٹھہریں آپ کو کوئی گزند پہنچی تو سارا نظام درہم برہم ہوگا ہم حاضر ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے کمال جرأت اور حوصلہ سے فرمایا میں خود اس فتنہ کو ختم کرنے میں تمہارے ساتھ شریک ہوں گا۔ اس طرح مدینہ کے گردونواح میں جس قدر فتنے تھے آپ نے ان کو فرو کیا ہے۔

دور دراز کے علاقوں میں الگ بغاوت ہو چکی تھی۔ اہل یمن نے مسلمان عاملوں کو واضح خط لکھے کہ تم ہمارے ملک میں گھس آئے ہو اسے خالی کر دو اور جس قدر اموال وغیرہ لئے ہیں وہ ہمارے حوالے کر دو۔ یمامہ میں مسیلمہ کذاب مدعی نبوت کا راج تھا۔ جو دوسری دعویدار نبوت سجاح سے شادی کر کے حق مہر میں کئی نمازیں معاف کر چکا تھا۔ شراب اور زنا کو حلال کر کے زکوٰۃ سے روکتا تھا۔ اور سجاح کے لشکر کے ساتھ مقابلہ کیلئے تیار تھا۔ طلیحہ بن خویلد بنی اسد میں تھا یہ تمام دعویدار اپنے اپنے لشکروں کے ساتھ مدینہ پر حملہ کرنے کیلئے تیار تھے۔ مرتدین ان کے علاوہ تھے۔ اس موقع پر صحابہ کے درمیان بعض مرتدین کے ساتھ جہاد میں اختلاف پیدا ہوا۔ کیونکہ ان میں ایک طبقہ صرف زکوٰۃ سے انکار کر رہا تھا چنانچہ حضرت عمرؓ نے کہا کہ آنحضورؐ نے تو فرمایا ہے جو لا الٰہ الا اللہ کہتا ہے اس سے جنگ نہیں کرنی اور یہ تو صرف زکوٰۃ کے انکاری ہیں تو ان سے ہم کیوں جنگ کریں تو حضرت ابوبکرؓ نے کمال عزم سے فرمایا۔

اگر رسول اللہؐ کے زمانہ میں یہ لوگ ایک اونٹنی کا بچہ یا ایک نکیل بھی زکوٰۃ دیتے تھے تو میں ان سے اس کے لئے لڑوں گا اور رسول اللہؐ کی جانشینی میں وہی کروں گا جو وہ کرتے تھے۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ بعد میں مجھے بھی شرح صدر ہو گئی تھی کہ حضرت ابوبکرؓ کا یہ فیصلہ بہت ہی درست تھا اور قرآن کریم میں بھی ان برحق خلفاء کی یہی تعریف ہے۔

کہ اگر ہم ان کو زمین میں طاقت دیں تو یہ نماز قائم کریں گے اور زکوٰۃ کا اہتمام کریں گے۔ حضرت ابوبکرؓ نے ان کے مقابلہ کے لئے گیارہ مہمّاتی دستے تیار کئے اور اطراف مدینہ میں ان کو روانہ کیا۔

(طبری اردو ترجمہ جلد2 ص63)

یمامہ میں حضرت خالد بن ولید کے ساتھ حضرت ثابتؓ بن قیس کو بھجوایا وہاں بڑی زبردست جنگ ہوئی گھمسان کا رن پڑا اور پانچصد صحابہ شہید ہو گئے جو قرآن شریف کے حفاظ تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ مسیلمہ کذاب سے نجات ملی وہ ہلاک ہوا۔

مسئلہ وراثت

دوسرا اہم مسئلہ جو آنحضرتؐ کی وفات کے بعد ہوا وہ ورثہ کا مسئلہ تھا۔ جسے حضرت ابوبکرؓ نے بہت حکمت سے حل کیا یہ نہایت نازک معاملہ تھا۔ ایک طرف اہل بیت رسول سے محبت اور جذباتی تعلق دوسری طرف منصب خلافت کی اہم ذمہ داری تھی کہ قومی اموال عدل کے ساتھ تقسیم ہوں۔ حضرت ابوبکرؓ نے یہ عادلانہ فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرتؐ کا ہمارے لئے رہنما ارشاد ہے کہ ان اموال میں ہمارا ورثہ نہیں چلے گا بلکہ ہمارا ترکہ صدقہ ہوگا ہاں ان اموال سے اہل بیت اس طرح فائدہ اٹھائیں گے جس طرح آنحضرتؐ کی زندگی میں فائدہ اٹھاتے تھے مگر یہ جائیداد بطور ورثہ کے تقسیم نہیں ہوگی۔ اور حضرت فاطمہؓ سے آپ نے یہ بھی فرمایا میں ان اموال میں کوئی کوتاہی نہیں کروں گا اور نہ ہی کسی ظلم کا مرتکب ہوں گا بلکہ جیسے رسول اللہؐ ان اموال میں تصرف فرماتے تھے ویسا ہی کروں گا اور اہل بیت رسول مجھے اپنی اولاد اور اپنے گھر والوں سے بھی زیادہ پیارے ہیں۔ چنانچہ حضرت فاطمہؓ اس پر راضی ہو گئیں اور یوں یہ دوسرا نازک مرحلہ بھی طے ہوا اور خلافت کو مضبوطی عطا ہوئی۔

جمع قرآن

حضرت ابوبکرؓ کا ایک اور کارنامہ حفاظت قرآن ہے جنگ یمامہ میں 500 حفاظ شہید ہو گئے تو یہ خطرہ پیدا ہوا کہ قرآن شریف کی حفاظت کا کیا بنے گا۔ یہ ایک بہت اہم اور نازک امر تھا جس پر دین کی بنیاد تھی۔ چنانچہ خلیفہ وقت حضرت ابوبکرؓ نے اس کام کیلئے حضرت زیدؓ بن ثابت کو مقرر کیا اور قرآن شریف جو متفرق اجزاء کی شکل میں تھا انہوں نے اس کو ایک نسخہ میں جمع کروایا۔ حضرت ابوبکرؓ کے دور میں محض خطرناک فتنے ہی فرو نہیں ہوئے۔ بلکہ جمع قرآن جیسے عظیم الشان کام بھی ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی حضرت ابوبکرؓ کے مختصر سے دور میں فتوحات کا ایک عظیم سلسلہ شروع ہو گیا۔

فتوحات کے اعتبار سے آپ کا زمانہ خلافت وہ مقدس دور ہے کہ جس میں بعد میں بننے والی مستقل اسلامی حکومت کی داغ بیل پڑی۔ چنانچہ آپ کے مبارک دور میں ہی حضرت خالدؓ بن ولید (سیف اللہ) اور ان کے ساتھیوں کے ہاتھوں عراق ایران اور شام فتح ہوئے۔

(فتوح البلدان لبلاذری مطبوعہ مصر)

فتوحات ایران

آنحضورؐ کے زمانہ سے ہی ایران سے کشمکش شروع ہو گئی تھی۔ جب آپؐ نے کسریٰ شاہ ایران کو خط لکھا اور اس نے پھاڑ دیا تو رسول اللہؐ نے فرمایا تھا کہ خدا اس کی سلطنت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ پھر کسریٰ نے یہودیوں کی سازش سے نبی کریمؐ کی گرفتاری کے احکام بھی جاری کئے تھے۔ اب خود اس کی حکومت کے ٹکڑے ہونے کا عمل شروع ہو چکا تھا، کسریٰ کو اس کے بیٹے نے قتل کر دیا، وہ چھ ماہ حاکم رہا پھر اس کی بیٹی پوران دخت حاکم بنی رسول اللہؐ نے فرمایا تھا کہ یہ قوم کیسے کامیاب ہوگی جس نے ایک عورت کو حاکم بنا لیا ہے۔ ادھر عراق کا علاقہ جو ایرانیوں کا باجگذار تھا اور

ایرانی عرب کے ان قبائل پر حکومت کرتے تھے۔ ایرانی کمزور ہوئے تو ان علاقوں میں طوائف الملوکی کا سلسلہ شروع ہوا۔ عراق کے ایک سردار مثنی بن حارثہ جو اس وقت تک مسلمان ہو چکے تھے اور ایرانیوں کا تختہ مشق رہ چکے تھے انہوں نے حضرت ابوبکرؓ سے مدد مانگی تاکہ ایرانیوں کے حملے سے بچا جاسکے۔ چنانچہ خالد بن ولید کو ان کی مدد کیلئے بھیجا گیا اور یوں فتوحات ایران کا ایک سلسلہ شروع ہوا۔ کہاں رسول اللہؐ کی وفات پر مسلمانوں کی جان پر بن آئی تھی کہ اسلام اور مدینہ کا کیا بنے گا؟ اور کہاں دنیا کی دو بڑی حکومتوں کے ساتھ ٹکر لے کر اسلام کی فتح کے سامان ہو رہے ہیں اور حضرت ابوبکرؓ کے دور خلافت میں ان دونوں بڑے محاذوں پر کام شروع ہو گیا۔ جس کی کسی قدر تفصیل یہ ہے کہ ایران میں جب حضرت خالدؓ گئے تو پہلے تو حیرہ فتح ہوا ان سے صلح ہوئی۔ پھر جنگ ذات السلاسل ہوئی جس میں ایرانی جرنیل ہرمز سے مقابلہ ہوا اور اسے شکست ہوئی اور اس کی وہ قیمتی ٹوپی ملی جس کی مالیت ایک لاکھ تھی اور حضرت ابوبکرؓ نے اعزاز کے طور پر حضرت خالدؓ کو دے دی اور بہت زیادہ مال غنیمت ہاتھ آیا۔ پھر جنگ مزار ہوئی۔ یہاں جو مال غنیمت ہاتھ آیا اس میں ہاتھی بھی تھا جسے مدینہ بھجوایا گیا۔ مدینے کے لوگ بڑے تعجب سے اس ہاتھی کو دیکھتے تھے انہوں نے پہلی دفعہ ہاتھی دیکھا تھا۔ پھر جنگ دلجہ ہوئی جس میں تیس ہزار ایرانی قتل یا غرق دریا ہوئے۔ جنگ اُلیس ہوئی۔ جس میں نصرانیوں کا ایرانیوں کے ساتھ اتحاد تھا اور سب مل کر اسلام کے مٹانے کے لئے مسلمانوں پر حملہ آور تھے۔ اس میں ستر ہزار ایرانی اور نصرانی کام آئے۔ مسلمانوں نے پہلی دفعہ وہاں سفید آٹے کی روٹیاں تعجب سے دیکھیں کہ یہ سفید کپڑے کے ٹکڑے کیا ہیں۔ پھر امغیشیا کی فتح ہوئی جہاں سے اتنا مال غنیمت ملا کہ اس سے پہلے کبھی نہیں ملا تھا اور حضرت ابوبکرؓ نے اس وقت فرمایا تھا کہ ''اے قریش! تمہارے شیر نے ایک شیر پر حملہ کر کے اسے مغلوب کر دیا اور عورتیں خالد جیسا بہادر پیدا نہیں کرسکتیں۔'' عین التمر فتح ہوا، جنگ دومۃ الجندل ہوئی۔ جنگ فراض ہوئی۔ جہاں رومیوں اور ایرانیوں کی متحدہ فوج تھی اور ایک لاکھ آدمی اس میں مارے گئے تھے۔ یہ سلسلہ ہے جو ایران اور عراق کے محاذ پر تھا۔

فتوحات شام

رسولؐ اللہ کے آخری ایام میں رومیوں سے کشمکش کا سلسلہ بھی شروع ہو چکا تھا۔ آنحضورؐ خود اپنی زندگی میں رومی سرحد پر غزوہ تبوک کیلئے گئے تھے۔ پھر اسامہ کا لشکر رومی سرحدوں پر بھیجا گیا تھا جہاں آپ کے قاصد حارث بن عمیر کو بُصریٰ کے حاکم نے قتل کروا دیا تھا اور جنگ موتہ ہوئی تھی۔ شامی سرحد پر خطرے سے نمٹنے کیلئے حضرت ابوبکرؓ نے بعض اسلامی جرنیلوں کو مقرر کیا۔ ایک طرف دنیا کی بہت بڑی طاقت ایران سے جنگ ہو رہی تھی تو دوسری طرف دوسری بڑی طاقت شام سے جنگ چھڑ رہی ہے حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ خالد شام کی طرف آجائیں چنانچہ خالدؓ ان کی مدد کو آئے اور مختلف محاذوں پر متفرق امراء کو حضرت خالدؓ نے اکٹھا کر کے پھر جنگ یرموک میں حملہ کیا ہے جہاں دو لاکھ سے زیادہ ایرانی فوج جمع تھی اور مسلمان کل ملا کر بھی پینتالیس ہزار تھے بڑے زبردست مقابلہ کے بعد فتح ہوئی لیکن اس کے دوران ہی حضرت ابوبکرؓ کی وفات کی اطلاع آئی۔ حضرت عمرؓ خلیفہ مقرر ہوئے اور قاصد ان کا وہ خط لے کر آیا جس میں حضرت ابوعبیدہؓ کے امیر مقرر ہونے کی اطلاع تھی۔

الغرض حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کو اللہ تعالیٰ نے ایک عظیم الشان استحکام عطا کیا آغاز کس حالت خوف سے ہوا اور قیام امن اور تمکنت دین کے ساتھ آپ کی وفات سے پہلے پہلے کتنی عظیم الشان فتوحات اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطاء کیں۔

حضرت علیؓ نے ایک دفعہ حضرت عمرؓ کے سامنے یہ اظہار اس طرح کیا تھا کہ ''اس دین کو فتح کبھی کثرت لشکر سے نہیں ہوئی اور نہ قلت لشکر سے شکست ہوئی بلکہ یہ اللہ کا دین ہے جسے اس نے خود غالب کیا اور یہ اسی کا لشکر ہے جسے اس نے عزت وقوت دی اور یہ دین وہاں پہنچا جہاں پہنچنا تھا۔ خدا کا یہ وعدہ تھا پھر انہوں نے آیت استخلاف پڑھی کہ اللہ نے مومنوں اور عمل صالح کرنے والوں سے وعدہ کیا تھا کہ ان کو خلیفہ بنائے گا اور ان کو تمکنت عطا کرے گا اور اللہ تعالیٰ خوفوں کو امن میں بدل دے گا۔

(ازالۃ الخفاء)

رسولؐ اللہ کے مسلمانوں سے فتوحات کے جو وعدے تھے ان کا حضرت ابوبکرؓ کے دور میں پورا ہونا بھی آپ کی سچی خلافت کی ایک عظیم الشان دلیل ہے۔

وفات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں دیکھا تھا کہ حضرت ابوبکرؓ آپ سے اڑھائی قدم آگے بڑھ گئے ہیں۔ چنانچہ رسول اللہؐ کی وفات کے ٹھیک اڑھائی سال بعد آپ اپنے آقا سے جاملے۔ کہتے ہیں آپ نے سردی میں ٹھنڈے پانی سے غسل کیا تھا جس سے بخار ہوا اور یہی بخار وفات کا باعث بنا۔

سوموار کے دن آپ نے پوچھا آج کونسا دن ہے۔ عرض کی گئی سوموار ہے۔ فرمایا رسول کریمؐ نے کب وفات پائی تھی۔ بتایا گیا ''سوموار'' کو چنانچہ آپ سوموار کے روز ہی فوت ہوئے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 8)

فضائل وخصائل

نبی کریمؐ نے آپ کو جنتیوں کا ایک سردار قرار دیا۔ اور جیسا کہ ایمان لانے والوں میں آپ سب سے اوّل ٹھہرے۔ نبی کریمؐ نے آپ کو یہ مژدہ بھی سنایا کہ آپ میری امت میں سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

(مستدرک حاکم جلد 3 صفحہ 73 مطبوعہ مصر)

سفر ہجرت میں جان کو خطرے میں ڈال کر آنحضورؐ کا ساتھ دیا اور قرآن شریف میں بھی آپ کو ''ثانی اثنین'' کا خطاب دیکر اللہ تعالیٰ کی طرف معیّت کی نوید سنائی گئی ہے اور یہ تاریخی معیت خدا کے حضور ایسی مقبول ٹھہری کہ آپ سعادت دارین اور نبی کریمؐ کی دائمی معیت کے وارث بن گئے۔ اور آنحضرتؐ نے فرمایا کہ روز قیامت ابوبکرؓ کا حشر بھی میرے پہلو سے ہوگا۔

(مستدرک حاکم جلد 3 صفحہ 68 مطبوعہ مصر)

نبی کریمؐ نے آپ کے بلند روحانی مقام کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ابوبکر اس امت کے بہترین اور افضل فرد ہیں۔ سوائے اس کے کہ کوئی نبی پیدا ہو۔

(جامع الصغیر للسیوطی صفحہ 5)

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود نے حضرت ابوبکرؓ کا مقام بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

''حضرت ابوبکر صدیقؓ کامل عارف، اخلاق کے حلیم اور فطرت کے رحیم تھے۔ آپ نے انکساری اور تنہائی کا چولہ زیب تن کیا اور زندگی بسر کی۔ آپ بہت عفو، شفقت اور رحمت کرنے والے تھے اور اپنی پیشانی کے نور سے پہچانے جاتے تھے۔ محمد مصطفیٰؐ سے تعلق بہت مضبوط تھا۔ آپ کی روح خیر الوریٰ کی روح سے ملی ہوئی تھی اور اس نور سے ڈھکی ہوئی تھی جس نور نے آپ کے پیشوا اور خدا تعالیٰ کے محبوب کو ڈھانپ رکھا تھا۔ آپ آنحضورؐ کے نور اور آپ کے عظیم فیض میں نہاں تھے اور آپ فہم قرآن اور سید الرسل وفخر بنی نوع انسان کی محبت میں سب لوگوں پر فوقیت لے گئے تھے جب آپ پر اخروی زندگی کا مضمون اور دیگر سربستہ راز کھلے تو آپ نے تمام دنیوی تعلقات کو خیر باد کہہ دیا۔ جسمانی رشتوں سے الگ ہو گئے اور محبوب کے رنگ میں رنگین ہو گئے۔ آپ نے خدائے یگانہ کی خاطر جو زندگی کا مقصد حقیقی ہے اپنی ہر چاہت کو چھوڑ دیا۔ آپ کی روح نفسانی آلائشوں سے ہر طرح مبرا، ذات حق کے رنگ میں رنگین اور رضائے رب العالمین میں محو ہو گئی۔ جب سچی محبت الٰہی آپ کے نس نس میں، آپ کے دل کی گہرائی اور روح کے ذرے ذرے میں گھر کر گئی اور اس محبت کے انوار اور آپ کے اقوال وافعال اور نشست و برخاست میں ظاہر ہوئے تو آپ کو صدیق کا خطاب ملا اور جناب خیر الواھبین کے دربار سے گہرا اور تازہ بتازہ علم عطا ہوا۔ چنانچہ سچ آپ کی ذات میں راسخ ملکہ اور فطرت اور عادت ہو گیا جس کے انوار آپ کی شخصیت کے ہر قول وفعل، ہر حرکت و سکون اور حواس و انفاس سے ظاہر ہوئے اور آپ کو آسمانوں اور زمین کے رب کی طرف سے منعم علیھم لوگوں میں شامل کیا گیا۔ آپ کتاب نبوت کے کامل پرتو تھے اور اہل جودوسخا کے امام تھے اور آپ کا خمیر انبیاء کی بقیہ مٹی سے اٹھایا گیا تھا۔''

(ترجمہ از عربی سرالخلافہ روحانی خزائن جلد 8 ص355)

اخلاق وسیرت

حضرت ابوبکرؓ نہایت متواضع اور منکسر المزاج اور کم گو تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی بہت کم روایات احادیث کی کتب میں آئی ہیں، لیکن جو روایات آپ نے بیان کی ہیں ان سے آپ کے اعلیٰ کردار اور پاکیزہ سیرت پر خوب روشنی پڑتی ہے۔ طبعاً کم گو ہونے اور ادب رسولؐ کے تقاضہ کے پیش نظر آپ شاذ ہی نبی کریمؐ سے کوئی سوال کرتے تھے۔ مگر جو سوال آپ نے کئے وہ بھی آپ کے بلند علمی مقام اور اعلیٰ سیرت وکردار کو ظاہر کرتے ہیں۔

انفاق فی سبیل اللہ

اگر آپ کے ایک ایک وصف اور فضیلت کو بیان کیا جائے تو کئی کتابیں لکھی جاسکتی ہیں۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا یہ حال تھا کہ غزوہ تبوک کے موقع پر تحریک کی گئی تو گھر کا سارا مال لاکر پیش کر دیا۔ آنحضورؐ نے فرمایا کہ جتنا فائدہ مجھے ابوبکرؓ کے مال نے دیا اتنا کسی کے مال نے نہیں دیا۔

(اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ جلد 3 صفحہ 218۔ داراحیاء التراث العربی بیروت)

رزق حلال کا اتنا خیال تھا کہ خلافت کے دوسرے ہی روز کپڑوں کی گٹھڑی اٹھا کر روزی کمانے چلے تو راستہ میں بعض جلیل القدر صحابہ ملے۔ انہوں نے کہا اب آپ کا خرچ بیت المال ادا کرے گا۔ آپ دوسری قومی ذمہ داریوں کو سنبھالیں۔

(الطبقات الکبریٰ جلد 3 صفحہ 184)

توحید کا عرفان

آپ توحید کامل پر بڑی شان سے قائم تھے۔ ایک دفعہ حضرت عثمان غنیؓ کہنے لگے کہ کاش! میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مشکل سوال دریافت کرلیا ہوتا کہ شیطانی وساوس کا کیا علاج ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریمؐ سے یہ سوال پوچھا تھا اور آپؐ نے فرمایا تھا کہ کلمہ توحید پڑھ کر اس پر قائم ہوجانا ہی ایسے وساوس کا علاج ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 8)

ایک اور موقع پر فرمایا کہ میں نے نبی کریمؐ سے سنا ہے کہ تمہیں کلمہ اخلاص (یعنی شہادت توحید) اور ایمان باللہ سے بڑھ کر کوئی چیز عطا نہیں کی گئی۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 1 صفحہ 8)

چنانچہ توحید کی عظیم الشان صداقت پر کامل یقین و ایمان کے باعث ہی آپ صدیق کہلائے اور اس وصف کو نبیوں کے دل کی طرح پاک وصاف کر دیا تھا اور دراصل یہی چیز منبع اور سرچشمہ ہے آپ کے تمام اخلاق عالیہ کا جن میں تعلق باللہ، خشیت، تواضع، صدق اور شجاعت وغیرہ شامل ہیں۔

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84562 میں انعام اللہ طاہر

ولد ڈاکٹر محمد نواز قوم جٹ پیشہ ..... عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 پاؤنڈ ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انعام اللہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر 84563 میں محمد مجیب

ولد محمد منیر قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مجیب۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد اللہ داد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 84564 میں Ishaque Bah

ولد Kofi Anan قوم..... پیشہ تجارت عمر 75 سال بیعت 1939ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رہائشی مالیتی -/30000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishaque Bah۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Yaqub.K.Entsie

مسل نمبر 84565 میں

Muhammad Painsil

ولد Usman Painsil قوم..... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 160x180 مربع فٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Painsil۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638

مسل نمبر 84566 میں Abdul Wadood

ولد Alhassan Moomen قوم..... پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Wadood۔ گواہ شد نمبر 1 Saeed Bin Moomen۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Aziz Ahmad

مسل نمبر 84567 میں Ismail Owusu

ولد Abass Owusu قوم..... پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail Owusu۔ گواہ شد نمبر 1 Nayar Owusu۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 84568 میں Ibrahim Oduro

ولد Kwadwo Kyereme قوم..... پیشہ ٹیچر عمر 56 سال بیعت 1972ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Oduro۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84569 میں

Ahmed Kwaku Boampong

ولد Issah Manu قوم Akan پیشہ ٹیچر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed Kwaku Boampong۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84570 میں Yusuf Sarpong

ولد Kwajwo Sarpong قوم..... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 2001ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Yusuf Sarpong۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84571 میں

Suleyman Obeng

ولد Abdul Allah Obeng قوم..... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Suleyman Obeng۔ گواہ شد نمبر 1 Jeberal Mahadi۔ گواہ شد نمبر 2 Adam Asamoah

مسل نمبر 84572 میں روبینہ فہیم

بنت فہیم احمد خادم قوم..... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ فہیم۔ گواہ شد نمبر 1 M.saeed Adam۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز احمد

مسل نمبر 84573 میں امتہ الحفیظ خان

زوجہ عزیز اللہ خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/12000 ڈالر آسٹریلین بشمول حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ خان۔ گواہ شد نمبر 1 احمد خالد ولد خالد سیف اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 84574 میں عزیز اللہ خان

ولد عبدالجلیل (چوہدری) قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/A$300000 (2) 3 متفرق مکان۔ نوٹ:۔ جائیداد بالا بینک قرض سے لی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 احمد خالد ولد خالد سیف اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز

مسل نمبر 84575 میں

Fatimah Ayidachao

بنت Ayidachao Kanabuga قوم..... پیشہ..... عمر 96 سال بیعت 1937ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatimah Ayidachao۔ گواہ شد نمبر 1 Issah.A.Weman۔ گواہ شد نمبر 2 Tahiru.H.Adamu

مسل نمبر 84576 میں Ayyub Morgan

ولد Abdullah Morgan قوم..... پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی

موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)مکان برقبہ 80x180 مربع فٹ مالیتی -/5000000غانین کرنسی (2)مکان برقبہ 60x60مربع فٹ مالیتی -/1000000غانین کرنسی (3) کار2عدد مالیتی -/7500000غانین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/450غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔Ayyub Morgan۔گواہ شد نمبر1 ناصراحمد کاہلوں مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2 Musah Arhin

مسل نمبر84577میں Adisa Morgan

زوجہ Ayyub Morgan قوم...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-12-07میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ120.00 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Adisa Morgan۔گواہ شد نمبر1 ناصراحمد کاہلوں مربی سلسلہ۔گواہ شدنمبر2Ayyub Morganخاوند موصیہ

مسل نمبر84578میں

Abdul Mumin Ahmad

ولد Ahmad Alhassan قوم...... پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت 1995ءساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ20-11-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/622000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Mumin Ahmad گواہ شد نمبر1 Issaka Addo۔گواہ شدنمبر2 Abdul Aziz Ahmad

مسل نمبر84579میں محمد سرور شاہ

ولد شاہ محمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52سال بیعت 1964ء ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/275000ڈالر (2) مکان مالیتی-/265000ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 ڈالر ماہوار بصورت معاوضہ مل رہے ہیں ۔اورمبلغ-/1200ڈالر سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد سرور شاہ۔گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2احمد صدیقی ولد سلیم صدیقی

مسل نمبر84580میں سید طارق احمد

ولد سید مبشر احمد قوم...... پیشہ ملازمت عمر25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2347ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید طارق احمد گواہ شد نمبر1 احمد خالد ولد خالد سیف اللہ۔گواہ شدنمبر2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)

مسل نمبر84581میں عطیۃ القادر احمد

زوجہ احمد خالد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-11-07میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/A$3000(2) طلائی زیور60 گرام مالیتی-/A$3000۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عطیۃ القادر احمد۔گواہ شد نمبر1 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2احمد خالد خاوند موصیہ

مسل نمبر84582میں سید انوار الحق

ولد سید قمر الحق قوم سید پیشہ ملازمت عمر42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/A$200000 جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/A$2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید انوار الحق گواہ شد نمبر1 احمد خالد ولد خالد سیف اللہ۔گواہ شدنمبر2 فاروق احمد ولد محمد اعجاز علی (مرحوم)

مسل نمبر84583میں الیاس احمد

ولد چوہدری صادق علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-12-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) دس مرلہ پلاٹ واقع نصرت کالونی ربوہ مالیتی اندازاً-/700000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500ڈالر ماہوار بصورت معاوضہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔الیاس احمد۔گواہ شد نمبر1 شاہد احمد ولد چوہدری صادق علی۔گواہ شدنمبر2 چوہدری صادق علی والد موصی

مسل نمبر84584میں Rabiya Ahmad

زوجہ شاہد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-12-07میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) دس مرلہ پلاٹ واقع نصرت کالونی اندازاً مالیتی -/700000روپے(2) جیولری 275 گرام مالیتی اندازاً-/A$6500۔اس وقت مجھے مبلغ-/A$1800 سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rabiya Ahmad۔گواہ شد نمبر1 شاہد احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 چوہدری صادق علی ولد چوہدری رحمت علی (مرحوم)

مسل نمبر84585میں شاہد احمد

ولد چوہدری صادق علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-12-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) دس مرلہ پلاٹ واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیتی-/700000روپے(2) رہائشی مکان واقع آسٹریلیا مالیتی -/A$315000 جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/A$3500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شاہد احمد۔گواہ شد نمبر1 الیاس احمد ولد چوہدری صادق علی ۔گواہ شدنمبر2 چوہدری صادق علی والد موصی

مسل نمبر84586میں فاخر انور

ولد محمد انور قوم وریاہ پیشہ ملازمت عمر 32سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-12-06میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/A$225000 جو بینک قرض سے لیا گیا ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/A$2500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ فاخر انور۔گواہ شد نمبر1 اسامہ احمد ولد منصور احمد۔گواہ شدنمبر2 محمد اشرف جنجوعہ ولد میاں محمد رفیق جنجوعہ

مسل نمبر84587میں نصرت جہان

زوجہ محمد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 71سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-12-06میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5تولے مالیتی -/A$1100۔اس وقت مجھے مبلغ-/A$750ماہوار بصورت جیب خرچ /الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نصرت جہان ۔گواہ شد نمبر1 فاخر انور ولد محمد انور۔گواہ شدنمبر2 محمد انور خاوند موصیہ

مسل نمبر84588میں رمضان احمد

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر33سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-8-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/A$195000 جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/A$2400 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ رمضان احمد۔گواہ شد نمبر1 اشفاق محمود سندھو ولد چوہدری نصراللہ خان۔گواہ شدنمبر2 سید محمد صالح ولد سید محمد صادق

مسل نمبر84589میں عبدالقدیر رازی

ولد عبدالرشید رازی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-8-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/250000 ڈالر جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3080 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالقدیر رازی۔گواہ شد نمبر1 اشفاق محمود سندھو گواہ شدنمبر2 سید محمد صالح

مسل نمبر84590میں فرقان احمد چانڈیو

ولد عبدالستار چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-9-07میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/550 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرقان احمد چانڈیو۔گواہ شد نمبر1 فاخر انور ولد محمد انور۔گواہ شدنمبر2 اسامہ احمد ولد منصور احمد

مسل نمبر84591میں عائشہ حنا

زوجہ سید محمد صالح قوم کاہلوں (جٹ) پیشہ خانہ داری عمر29سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر-/A$7000 (2) طلائی زیور 170 گرام مالیتی اندازاً-/A$3400۔ اس وقت مجھے مبلغ-/A$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ حنا۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد صالح خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جنجوعہ ولد میاں محمد رفیق جنجوعہ

مسل نمبر 84592 میں نعمان حمید

ولد نیک محمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/300000 ڈالر کا 1/2 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$2000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان حمید۔ گواہ شد نمبر 1 ملک عمران احمد ولد ملک طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اسامہ احمد ولد منصور احمد

مسل نمبر 84593 میں عتیقہ احمد

بنت چوہدری نذیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/10000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ + تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عتیقہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کمال یوسف ولد محمد سعید یوسف گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 84594 میں طیبہ صدیقہ طارق

بنت طارق محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/4000 کرونر (2) بینک بیلنس -/100000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ صدیقہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 کمال یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن

مسل نمبر 84595 میں نعیمہ بشریٰ

زوجہ طاہر محمود قوم راجہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/10000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 84596 میں شہروز احمد بھٹی

ولد بشارت احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہروز احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد مرحوم حاکمدین گواہ شد نمبر 2 کفایت اللہ بشارت ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 84597 میں شجاعت احمد سہیل بھٹی

ولد بشارت احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شجاعت احمد سہیل بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد مرحوم حاکمدین۔ گواہ شد نمبر 2 کفایت اللہ بشارت ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 84598 میں سیدہ منصورہ فرازنہ

زوجہ سید نثار احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 222 گرام مالیتی -/288600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ منصورہ فرازنہ۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر محمود قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 شان احمد

مسل نمبر 84599 میں اعجاز منظور

ولد ایم۔ اے ظہور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع ناروے مالیتی -/2000000 کرونر کا 1/2 حصہ یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز منظور۔ گواہ شد نمبر 1 کمال یوسف ولد محمد سعید یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 84600 میں احمد کمال ماجد

ولد محمد اسلم قوم کھوکھر جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2550 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد کمال ماجد۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297

مسل نمبر 84601 میں واحد محمود چیمہ

ولد چوہدری اکبر علی چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 ایکڑ واقع کوٹ سردار خان سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے (2) 16 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/22000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ واحد محمود چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں خالد محمود ولد میاں نور محمد

مسل نمبر 84602 میں محمد اکمل

ولد چوہدری محمد احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/1350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8814 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/109350 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکمل۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں خالد محمود ولد میاں نور محمد

مسل نمبر 84603 میں خالد بشیر

ولد محمد بشیر احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت ...... ساکن سٹیڈیم روڈ سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی-/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/27000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 میاں خالد محمود ولد میاں نور محمد

مسل نمبر 84604 میں حُسبان احمد فائز

ولد حفیظ الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسبان احمد فائز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق احمد ولد رفیق احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد رفیق احمد انجم

مسل نمبر 84605 میں عبدالخالق

ولد محمد علی قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب سلیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 84606 میں حافظ منور اقبال

ولد چوہدری محمد یوسف قوم بدھڑ جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ منور اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد رفیق احمد انجم

مسل نمبر 84607 میں منذر احمد

ولد ریاض احمد قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سول لائن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منذر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ثاقب سلیم ولد محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق احمد ولد رفیق احمد شاہد

مسل نمبر 84608 میں ڈاکٹر سید طلحہ جنود

ولد ڈاکٹر سید جنود اللہ ضیاء قوم سید پیشہ ڈاکٹر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہی پارک سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر سید طلحہ جنود۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع اللہ ولد چوہدری حاکم علی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عُظمان احمد ولد امان اللہ

مسل نمبر 84609 میں ارسلان احمد

ولد محمود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی وصیت نمبر 42905۔ گواہ شد نمبر 2 احسن ذکاء ولد ذکاء اللہ

مسل نمبر 84610 میں عثمان اشرف

ولد محمد اشرف قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی وصیت نمبر 42905۔ گواہ شد نمبر 2 احسن ذکاء ولد ذکاء اللہ

مسل نمبر 84611 میں شکیل احمد

ولد بشیر احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبادہ اسلم قریشی وصیت نمبر 42905۔ گواہ شد نمبر 2 احسن ذکاء ولد ذکاء اللہ

مسل نمبر 84612 میں مبارکہ خاں

زوجہ غالب احمد ججہ قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور 40-114 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ خاں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ولد محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 غالب احمد ججہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 84613 میں مبشرہ سلطانہ

زوجہ شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومیانہ پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے سات تولے اندازاً مالیتی -/141000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار ولد عبدالستار

مسل نمبر 84614 میں شبیر احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومیانہ پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر ستار ولد عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 84615 میں محمود احمد خالد

ولد ڈاکٹر محمد شفیع قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ساڑھے چار مرلے واقع علی پور بائی پاس گوجرانوالہ مالیتی -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 ملک معظم احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 84616 میں ساجدہ پروین

زوجہ محمود احمد خالد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 ملک معظم احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 84617 میں ناہید اختر

زوجہ طاہر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی بابا جھنڈا ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد فتح محمد

مسل نمبر 84618 میں آصفہ خالد

زوجہ خالد محمود قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنڈے والا ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر 24147 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد نسیم احمد

مسل نمبر 84619 میں عابد محمود

ولد بشیر احمد قوم جٹ بھلر پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی لاہوریاں ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/1 ایکڑ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) مکان مشترکہ (3 بھائی 1 بہن) مالیتی -/100000 روپے (3) ٹریکٹر مشترکہ (3 بھائی 1 بہن) مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عابد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد رحیم ولد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید وصیت نمبر 24147

مسل نمبر 84620 میں محمد ارشاد بھلر

ولد محمد شفیع بھلر قوم بھلر پیشہ زراعت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مڈ بنگلہ ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی گیارہ ایکڑ مالیتی -/3300000 روپے (2) مویشی مالیتی -/62000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/17000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشاد بھلر گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد رحیم ولد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی بھلر ولد چوہدری ارشد علی بھلر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

"محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار"

سیدنا حضرت مصلح موعود کا یہ ولولہ انگیز کلام ہمیں تحریک جدید کی طرف توجہ دلاتا ہے جو ممالک بیرون میں اشاعت حق میں مصروف ہے اور مخلصین جماعت کو دعوت دیتا ہے کہ وہ اس عظیم الشان کار خیر کے لئے اپنی مالی قربانیوں کا جائزہ لیں اور انہیں جلد از جلد معیاری صورت میں اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

یاد رہے کہ سال نو کے اعلان پر نو ماہ گزر گئے ہیں اس مہم کو کامیاب و بامراد بنانے کے لئے بقیہ عرصہ میں ہر ممکن کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضرورت لیڈی کلرک

مریم گرلز ہائی سکول ربوہ میں ایک لیڈی کلرک کی ضرورت ہے جن کی تعلیمی قابلیت کم از کم ایف اے ہو اور کمپیوٹر اچھی طرح جانتی ہوں کمپوزنگ اور اکاؤنٹس کا کام کر سکیں۔ خدمت کے جذبے سے کام کرنے والی خواتین اپنی درخواستیں مع اسناد و شناختی کارڈ کی کاپی بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو بھجوا دیں۔ درخواست پر اپنا مکمل ایڈریس اور فون نمبر ضرور تحریر کریں۔

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

ولادت

مکرم منصور احمد لقمان صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے محترم محمد الطاف اختر صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ چک نمبر L-11/6 ضلع ساہیوال کو مورخہ 24 جولائی 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ بفضل خدا وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے بچے کا نام وقاص احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود محترم مشتاق احمد صاحب مرحوم ادرحماں ضلع سرگودھا کا پوتا اور محترم عبدالعزیز صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچہ کی صحت وسلامتی نیک فرمانبردار ہونے اور جماعت کیلئے مفید وجود بننے اور لمبی عمر والا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سب سے چھوٹے بھائی مکرم ملک صباح الدین احمد صاحب ابن مکرم ملک بشیر احمد اعوان صاحب (ر) انسپکٹر وقف جدید وسیکرٹری مال دارالیمن شرقی احسان ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے صد سالہ یوم خلافت مورخہ 27 مئی 2008ء کے دن زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کو وقف نو کی تحریک میں قبول فرماتے ہوئے سبیکہ احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم سلطان احمد صاحب چوغطہ مرحوم دارالیمن شرقی ربوہ کی نواسی اور مکرم ملک محمد عظیم صاحب مرحوم سابق زعیم انصاراللہ وصدر جماعت احمدیہ بوچھال کلاں ضلع چکوال کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر، نیک صالحہ اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم حافظ محمد اکرم بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ غلام عائشہ صاحبہ زوجہ مکرم دلپذیر صاحب مورخہ 21 جولائی 2008ء کو وفات پا گئیں۔ اگلے روز امیر پارک گوجرانوالہ میں خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں لہٰذا آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں بیت مبارک میں بعد نماز عصر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی بعدہ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ نے دعا کروائی۔ والدہ صاحبہ پابند صوم و صلوٰۃ، تہجد گزار، غریب پرور، خلافت احمدیہ اور نظام سلسلہ سے اطاعت و وفا کرنے والی، صابر و شاکر خاتون تھیں اور مستحقین کی پوشیدہ طور پر مدد کرتی تھیں۔ پسماندگان میں آپ نے خاوند محترم دلپذیر صاحب زعیم انصاراللہ گوجرانوالہ شرقی، خاکسار کے علاوہ ایک بیٹا مکرم محمد اسلم شاہد صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور ایک بیٹی اہلیہ مکرم شریف احمد صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ یادگار چھوڑی ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی بخشش فرماتے ہوئے اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

سوات میں 48 طالبان اور 5 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق، کرفیو نافذ

سوات میں طالبان اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان شدید جھڑپوں میں 48 طالبان ہلاک اور ایک افسر سمیت 5 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق ہو گئے‘ سوات میں غیر معینہ مدت کیلئے کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ جھڑپیں بدھ کے روز اس وقت شروع ہوئیں جب مٹہ کے نزدیک سربانڈہ میں 70 جنگجوؤں نے سیکیورٹی چیک پوسٹ پر حملہ کیا۔ فورسز نے حملہ پسپا کر دیا۔

امریکہ پاکستان کو جنگجوؤں سے لڑنے کیلئے جدید اسلحہ دے

وزیراعظم پاکستان نے کہا ہے کہ پاکستان کو اپنی سالمیت کیلئے امریکہ سے کسی ضمانت کی ضرورت نہیں ہے تاہم اگر امریکہ رضاکارانہ طور پر اس قسم کی کوئی یقین دہانی کرواتا ہے تو اس میں کوئی نقصان نہیں ہے۔ وزیراعظم نے واشنگٹن میں ایک مشترکہ اجلاس سے خطاب اور پاکستانی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر قدیر نیٹ ورک ختم ہو چکا‘ امریکہ پاکستان کو سول ایٹمی ٹیکنالوجی اور جنگجوؤں سے لڑنے کیلئے جدید اسلحہ دے۔

ایف سولہ کی اپ گریڈیشن کیلئے پاکستانی امداد معطل

امریکی کانگرس نے صدر بش کی جانب سے پاکستان کو انسداد دہشت گردی پروگرام کے تحت ایف سولہ طیاروں کی اپ گریڈیشن کے سلسلے میں دی جانے والی 23 کروڑ ڈالر کی امداد معطل کر دی ہے۔ اے ایف پی کے مطابق ڈیموکریٹک ارکان ایوان کے نمائندگان ہوورڈ برمن اور نیتا لوئی نے مشترکہ بیان میں کہا کہ ہم نے پروگرام کو اس وقت تک روکنے کی درخواست کی ہے جب تک مزید معلومات حاصل نہیں ہو جاتیں۔

عالمی منڈی میں تیل کی قیمت میں مزید کمی

عالمی منڈی میں تیل کی قیمت میں مزید کمی ہوئی ہے۔ امریکہ میں خام تیل کے ستمبر کے سودے 1.89 ڈالر فی بیرل سے نیچے گرتے ہوئے 122.84 جبکہ لندن میں خام تیل کے سودے 3.56 ڈالر فی بیرل کی کمی کے ساتھ 122.29 ڈالر فی بیرل کی سطح پر آ گئے۔ ماہرین کے مطابق تیل کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے کے بعد امریکی معیشت میں کساد بازاری کی وجہ سے تیل کی طلب میں کمی واقع ہوئی ہے۔

امریکی شاعر ہرمن میلول

امریکی شاعر اور ناول نگار ہرمن میلول یکم اگست 1819ء کو پیدا ہوا وہ 15 برس کا تھا کہ باپ دیوالیہ ہو گیا میلول کو کلرکی کرنی پڑی اور تعلیم کو خیر باد کہنا پڑا۔

1839ء میں وہ ایک بحری جہاز پر بطور کیبن بوائے ملازم ہو گیا۔ اس کے بعد زندگی کا بیشتر حصہ بحری سفر اور سیر وسیاحت میں گزارا۔ 1851ء میں اس نے اپنا شاہکار ناول The Whale تخلیق کیا۔ جو بعد ازاں موبی ڈک کے نام سے مشہور ہوا۔ اس کے علاوہ بھی کئی ناول تخلیق کئے۔ لیکن جو شہرت موبی ڈک کو حاصل ہوئی وہ کسی اور ناول کو نہیں مل سکی۔ میلول نے 28 ستمبر 1891ء کو وفات پائی۔

میلول کو اس کی زندگی میں کوئی خاص پذیرائی حاصل نہیں ہوئی۔ اس کے مرنے کے بیس پچیس برس بعد انگلینڈ میں اس کی پیدائش کا صد سالہ جشن منایا گیا جس میں اس کے متعدد ناول دوبارہ شائع کئے گئے۔ اس جشن کے بعد میلول کی شہرت کا آغاز ہوا۔

سانحہ ارتحال

مکرم ماجد احمد باجوہ صاحب دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ مرحوم آف چونڈہ حال دارالصدر شمالی ربوہ مورخہ 24 جولائی 2008ء کو بعمر 84 سال اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ 25 جولائی کو بیت اقصیٰ میں بعد نماز جمعہ محترم محمد آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی مرحومہ موصیہ تھیں تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت ملنسار، مہمان نواز اور غریب پرور خاتون تھیں آپ کو احمدیت سے والہانہ محبت تھی اور خلفاء سے آپ کو بہت گہرا لگاؤ تھا خطبات جمعہ کو بغور سنتیں اور بچوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتی رہتی تھیں۔ بچوں کو خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق رکھنے کی تاکید کرتی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں پانچ بیٹے مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ لاہور، مکرم مظفر احمد صاحب باجوہ، مکرم منور احمد صاحب باجوہ، مکرم ظہیر احمد صاحب باجوہ اور خاکسار یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل بخشے۔ آمین

(خواتین سے خطاب بقیہ از صفحہ 1)

عورتوں سے اچھا سلوک نہیں کرتے یا مارتے ہیں، یاد رکھو کہ وہ خدا کی نظر میں یقیناً اچھے نہیں سمجھے جاتے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ انہیں تھپڑ نہ مارو، انہیں گالیاں نہ دو اور انہیں گھر سے نہ نکالو۔ حضور انور نے فرمایا کہ میری یہ بات مرد بھی سن رہے ہیں، ذرا اپنے جائزے لیں کیونکہ بہت سارے کیس اس طرح کے آنے لگ گئے ہیں اور اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیں۔ فرمایا کہ عورتیں بھی اپنے فرائض پورے کرنے کی کوشش کریں اور جو مردوں کے حقوق ان کے ذمہ ہیں انہیں ادا کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضور ﷺ نے عورت کے جذبات کا احساس کرتے ہوئے مردوں سے یہ فرمایا کہ جو لوگ باہر سفر کے لئے جاتے ہیں انہیں جلدی گھر واپس آنا چاہئے تاکہ بچوں کو تکلیف نہ ہو۔ مردوں کو آپؐ نے نصیحت فرمائی کہ عورتوں کو ان کا حق دو، رشتہ داروں کو ان کا حق دو اور بچوں کو ان کا حق دو۔ پھر آپؐ نے فرمایا جس کے گھر میں لڑکیاں ہوں اور وہ ان کو تعلیم دلوائے، اچھی تربیت کرے تو خدا تعالیٰ قیامت کے دن اس پر دوزخ حرام کر دے گا۔ حضور انور نے آنحضرت ﷺ کے زمانے میں ایک شخص کا اپنی معصوم بیٹی کو زندہ دفن کرنے کا واقعہ بیان کر کے فرمایا کہ اس واقعہ کو سن کر آپؐ کا دل غمگین اور آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ آپؐ نے ایک موقع پر فرمایا کہ جس کے گھر میں بیٹی ہو اور وہ اسے زندہ درگور نہ کرے، نہ اسے ذلیل کرے اور نہ بیٹے کو اس پر ترجیح دے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ فرمایا کہ کس کس طرح آپؐ نے ان اجڈ عربوں کو جو عورتوں کو پاؤں کی جوتی سمجھتے تھے، انہیں لڑکی اور عورت کے حقوق کی پہچان کروائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج ہر عورت کا یہ فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے اس احسان پر جو ایک عورت پر ہوا ہے، اس کا دل شکرگزاری کے جذبات سے پُر رہے اور یہ شکرگزاری اس وقت ہوگی جب ایک عورت اپنے فرائض کو سمجھتے ہوئے انہیں ادا کرے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ عورت کے لئے پردہ کرنے کا حکم ہے اور اس کی پابندی کرنا بھی عورت کے لئے ضروری ہے لیکن بعض لوگ عورت کو گھر سے باہر نہیں نکلنے دیتے یا اس طرح سختی سے اس کا منہ لپیٹتے ہیں کہ اس کے لئے چلنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ فرمایا کہ اگر سر ڈھانپا جائے، حجاب پورا لیا جائے اور لباس ٹھیک طرح ہو جس سے زینت ظاہر نہ ہوتی ہو تو یہ پردہ ہے جو حقیقت میں ہر احمدی عورت کو کرنا چاہئے اس سے اس کی ایک پہچان نظر آتی ہے۔ لیکن دوسری طرف جو سختی ہے اس سے بھی بچنے کا حکم ہے۔ پھر فرمایا کہ چاہئے کہ بیویوں سے خاوندوں کا ایسا سلوک ہو جیسے دو حقیقی اور سچے دوستوں کا ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر انہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا سے صلح ہو۔

حضور انور نے عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ سب سے بڑی شکرگزاری یہ ہے کہ عبادت کی طرف توجہ دیں۔ یہ عبادتیں ہی ہیں جو آپ کی دنیا و عاقبت سنوارنے والی ہوں گی۔ آپ کی دعائیں اور صدقات ہیں جو مردوں کی طرف سے ملنے والی بہت سی پریشانیوں اور ابتلاؤں سے آپ کو بچاتے ہیں پس اس کی طرف بہت توجہ دیں اور ہر عورت کو سمجھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ، قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ اور اس میں دیئے گئے احکامات اور ان پر عمل کرنا ہر احمدی عورت پر فرض ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ عورت ہی تھی یعنی حضرت خدیجہؓ جس نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ آپؓ نے صرف خاوند ہونے کی حیثیت سے نہیں بلکہ رسول ہونے کی حیثیت سے بھی آنحضرت ﷺ کی مدد کے لئے مالی قربانی کی۔ پھر عورتیں ہی تھیں جن کے سامنے آنحضرتؐ نے مالی قربانی کی تحریک کرتے ہوئے حضرت بلالؓ کو چادر پھیلانے کے لئے کہا تو مختلف قسم کے زیورات اور چیزوں کے ڈھیر لگ گئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی اس حقیقت کو سمجھنے والی بیشمار خواتین تھیں جنہوں نے قربانیوں کے معیار قائم کئے۔ حضرت اماں جان کی قربانیاں ہیں جنہوں نے اپنی ساری جمع پونجی اور زیور جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی مہمان نوازی کے لئے دے دیئے۔ اسی طرح حضرت ام ناصر نے اس زمانے میں جب حضرت مصلح موعود نے الفضل اخبار کا اجراء فرمایا تو اپنا زیور اس کام کے لئے پیش کر دیا۔ ان کی یہ مالی قربانیاں دین کا علم ہونے، ایمان پر قائم ہونے اور شکرگزاری کے جذبات کی وجہ سے تھیں۔ فرمایا کہ اسی طرح جماعت میں بیشمار مثالیں ایسی قربانیوں کی ملتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس حقیقت کو سمجھنے والی پاک فطرت اور تقویٰ پر چلنے والی بڑی عمر کی خواتین بھی ہیں اور نوجوان بھی ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کرنا جانتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ پس آج ایک عزم کے ساتھ یہ عہد کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے حقوق قائم کر کے جو ہم پر احسان فرمایا ہے اور خلافت کے انعام سے ہمیں نوازا ہے، ہم اس انعام کے شکرانے کے طور پر اپنا سب کچھ دین حق اور احمدیت کے راستے میں قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ یہ عہد کریں کہ اپنے بچوں کو بھی احمدیت کے ساتھ جوڑے رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتی چلی جائیں گی۔ اپنے اندر اور اپنے بچوں میں خلافت سے تعلق اور وفا میں بڑھتی چلی جائیں گی اور اپنی نسلوں میں اس وفا کی ایسی جاگ لگائیں گی جس کی وجہ سے قیامت تک وہ اخلاص و وفا کے نمونے دکھلاتی چلی جائیں تاکہ تمام دنیا پر اس اکائی کی وجہ سے خدا تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی حکومت قائم ہو۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)۔ خطاب کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی۔

درخواست دعا

مکرم ظفر احمد ناصر صاحب نائب ناظر مال آمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ کا پراسٹیٹ کا آپریشن چند دن قبل لاہور کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں کامیابی سے ہوا۔ آپ گھر تشریف لے آئے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ نیز مابعد آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

صفائی ایمان کا حصہ ہے

سلطان آٹو سپیئر پارٹس + لقمان آٹو ورکشاپ
429D پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
042-8413804-0333-4232956
0333-4100733

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961
گل احمد۔ الکرم لان دستیاب ہے

STUDY VISA SCHENGEN
(Europe) NO IELTS, MATRIC
IMMIGRATION Success in
Australiaz Canada, N/Zealand
Visit & Settlement Consultant
Capital consultant:Tahir Mansoor
051-253-6655,0300-5015677

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

صاحب جی فیبرکس
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ ربوہ
047-6214300

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

MBBS کے داخلے شروع
F.Sc نئے سال کے داخلے شروع ہو چکے ہیں جو طالب علم کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

ربوہ میں طلوع وغروب یکم اگست

طلوع فجر	4:49
طلوع آفتاب	6:21
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:08

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

MULTICOLOR INTERNATIONAL
Printers & Advertisers
129-C,Rehmanpura,Lahore,
Ph:042-7590106, 042-5056565
Mobile:321-4121313,0300-8080400

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

الاحمد کیمبرج اکیڈمی
رجسٹرڈ/منظور شدہ (الحاق شدہ فیصل آباد بورڈ)
- نرسری تا میٹرک، سائنس و آرٹس
برائے طلباء و طالبات، انگلش میڈیم، اردو میڈیم
- 1200 سے زائد والدین کا اعتماد
- 52 عدد سٹاف ممبران تعلیم یافتہ اور تجربہ کار
آغاز داخلہ و باقاعدہ کلاسز یکم اگست
ضرورت اساتذہ
ہمارے ادارے کو نئے تعلیمی سال کیلئے مزید لیڈیز/مرد اساتذہ کی ضرورت ہے۔ پرکشش/بہترین تنخواہ کے ساتھ (درخواست دے کر انٹرویو کیلئے آئیں)
الاحمد کیمبرج اکیڈمی
اردو میڈیم، دارالصدر: 6212407
انگلش میڈیم دارالرحمت: 6213430

FD-10